روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعته المبارك
03 اپریل 2026
FRIDAY
03 APRIL - 2026

ایران جنگ پر ٹرمپ کا قوم سے خطاب صفحہ 08

راسی وین ڈر ڈوسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا صفحہ 08

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 79 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

جموں وکشمیر پولیس انتظامیہ میں اعلیٰ سطح پر پھیر وبدل

34 آئی پی ایس اور 48 جے کے پی ایس افسران کا تبادلہ

DIGs، SSPs، کمانڈنٹ اور SPs بھی شامل

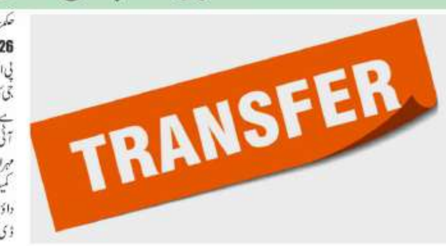

جموں ۲/۲، اپریل /جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو محکمہ پولیس میں بیوروکریٹک سطح پر بڑے ردوبدل کا حکم دیا، جس میں 34 انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) اور 48 جموں وکشمیر پولیس سروس (جے کے پی ایس) افسران کے تبادلے کیے گئے۔ اس طرح سے کل 82 سینئر افسران کو موجودہ عہدوں یا اضافی ذمہ داریوں سے فارغ کرکے نئے عہدے تفویض کیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹنٹ گورنر کی ہدایت پر محکمہ داخلہ جموں وکشمیر کے جاری کردہ ایک حکمنامے زیر نمبر 200-Home آف 2026 بتاریخ 2 اپریل 2026 کے مطابق، سینئر آئی پی ایس افسر تیجندر سنگھ راجوری پونچھ رینج کے ڈی آئی جی کا تبادلہ کرکے آئی جی پی سی آئی ڈی تعینات کیا گیا ہے۔ سارہ رضوی، ڈی آئی جی ادھم پور ریاسی رینج، آئی جی پی کرائم کے طور پر منتقل ہوئی ہیں، جبکہ شاہد مہراج راتھر ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر کو پولیس ٹیلی کمیونیکیشن کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ شریدھر پاٹل داؤلوڈی آئی جی ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن رینج، اب ڈی آئی جی جموں، سامبا، کٹھوعہ کے/ 102

گھنٹہ گھر لال چوک کے قریب اسکول وین حادثے کی شکار

سرینگر/ 02 اپریل /اے پی آئی/ سرینگر کے مصروف ترین علاقے لال چوک گھنٹہ گھر کے قریب اُس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب ایک اسکول وین حادثے کی شکار ہوئی۔ ڈرائیور لقمہ اجل، دو زخمی، تاہم طلبہ محفوظ رہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر کے لال چوک علاقے میں اسکول وین کے حادثے میں ڈرائیور جاں بحق ہوا جبکہ دیگر دو افراد زخمی ہوئے۔ تاہم وین میں سوار طلبہ اس حادثے میں بال بال بچ گئے۔ پولیس کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق اسکول وین چلانے والا ڈرائیور 47 سالہ جاوید احمد جو عمر آباد بمنہ سے تعلق رکھتا تھا حادثے کے دوران شدید طور پر زخمی ہوا، جسے فوری طور پر/ 101

دو سال قبل بدمعاشوں کے ساتھ گولی باری میں مارا گیا پولیس سب انسپکٹر
لیفٹننٹ گورنر نے مہلوک افسر کی بیوی کو سرکاری ملازمت کا خط سونپا
سوگوار خاندان کو ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کیا جائے گا/منوج سنہا

سرینگر/ 02 اپریل /سی این آئی/ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے پولیس سب انسپکٹر کی بیوی کو سرکاری ملازمت کا خط سونپا، جو دو سال قبل بدمعاشوں کے ساتھ گولی باری میں مارا گیا تھا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کشمیر بحالی امدادی اسکیم 2022 کے تحت پولیس سب انسپکٹر کی بیوی کو سرکاری ملازمت کا خط سونپا، جو دو سال قبل بدمعاشوں کے ساتھ گولی باری میں مارا گیا۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ جموں کشمیر بحالی امدادی اسکیم 2022 کے تحت تقرری خط شہید سب انسپکٹر دیپک شرما کی اہلیہ اکا شرما کو یہاں لوک بھون میں دیا گیا۔ اس موقع پر جموں زون کے/ 103

ملک کی حکمرانی کو روزانہ کی بنیاد پر شہریوں کیلئے معیار زندگی کو بہتر بنانا چاہیے

ٹیکنالوجی کو سمجھنا اور اس کا صحیح استعمال عوامی خدمت کا لازمی حصہ

وکست بھارت کو حاصل کرنے کیلئے عوامی خدمات کو مسلسل اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت/وزیر اعظم مودی

سرینگر/ 02 اپریل /سی این آئی/ ملک کی حکمرانی کو روزانہ کی بنیاد پر شہریوں کیلئے زندگی کی آسانی اور معیار زندگی کو بہتر بنانا چاہیے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وکست بھارت کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے عوامی خدمات کو مسلسل اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے بدلتے وقت کے ساتھ سول سروسز کو مسلسل اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ "سادھنا سپتہ" کے آغاز کے موقع پر ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ ملک کی حکمرانی کو روزانہ کی بنیاد پر شہریوں کے لیے زندگی کی آسانی اور

معیار زندگی کو بہتر بنانا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک میں حکمرانی کا اصول "ناگرک دیو بھاوہ" (شہری دیوتاؤں کی طرح ہیں) کے منتر پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی جذبے کے ساتھ اس منتر کا مقصد عوامی خدمات کو شہریوں کی ضروریات کے لیے زیادہ قابل اور حساس بنانا ہے/ 106

میاں الطاف کا مرکزی وزیر کو خط
این آئی ٹی میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا مطالبہ

سرینگر/ 2 اپریل /یو این ایس/ نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ میاں الطاف نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان کو خط لکھ کر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں طویل عرصے سے خالی پڑی اہم اسامیوں کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ ایک بیان کے مطابق، میاں الطاف احمد نے اپنے خط میں وزیر تعلیم سے اپیل کی کہ ان کلیدی عہدوں کو ترجیحی بنیادوں پر پُر کیا جائے، کیونکہ ان کی عدم دستیابی ادارے کے کام کاج کو متاثر کر رہی ہے۔ یو این ایس کے مطابق خط میں کہا گیا ہے کہ چیئرپرسن/ 105

پہلگام حملہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ ملک کے سماجی اتحاد اور تانے بانے پر تھا
آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا

ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی کمی نہیں، ہندوستان کسی بھی توانائی بحران سے نمٹنے کیلئے تیار/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 02 اپریل /سی این آئی/ ایران جنگ کی وجہ سے موجودہ عالمی صورتحال کے درمیان ہندوستان کے پڑوسی کی طرف سے کی گئی کسی بھی ناپاک حرکت کی صورت میں فیصلہ کن کارروائی کا انتباہ جاری کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا اور اگر پاکستان نے کوئی حرکت کی تو ہندوستان کی کارروائی بے مثال اور فیصلہ کن ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق انتخابی کیرالہ میں ایک سینک سمان

سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ کے جہاز آبنائے ہرمز کے ذریعے ملک کے ٹینکروں کو محفوظ طریقے سے لے جا رہے ہیں۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ ہمارا پڑوسی، موجودہ صورت حال میں، کسی بھی مہم جوئی کا ارتکاب کرسکتا ہے، اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو ہندوستان کی کارروائی بے مثال اور فیصلہ کن ہوگی اور کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ ملک میں ایندھن کے بحران کی افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا" کچھ لوگ مغربی ایشیا میں اس تنازعے پر جھوٹ پھیلا کر خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔ نہ تو ملک/ 104

تازہ مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں اثر انداز

3 اور 4 اپریل کو تیز ہوائیوں کے ساتھ بارش اور برفباری کا امکان
موسم مجموعی طور پر 10 اپریل تک خراب رہنے کا امکان
کسان آپریشن کو معطل رکھیں/ محکمہ موسمیات

سرینگر/ 02 اپریل /سی این آئی/ محکمہ موسمیات نے 10 اپریل تک خراب موسمی صورتحال کی پیشگوئی کرتے ہوئے تیز ہوائیوں کے ساتھ بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں محکمہ موسمیات نے 10 اپریل تک وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال کے چلتے بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں پھر سے اثر انداز ہو رہی ہے جس کے چلتے 03 اپریل کی شام سے موسم پھر تبدیل ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران برف باری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے امکانات ہیں۔ ہلکی بارش یا/ 107

مختلف سرکاری محکمے، پبلک سیکٹر یونٹ اور سیکورٹی ادارے محکمہ بجلی کے بڑے نادہندگان

بجلی فیس واجبات 3747 کروڑ روپے سے متجاوز تجاوز

محکمہ پی ایچ ای، محکمہ آبپاشی وسیلاب کنٹرول اور سی آر پی ایف 3 سرفہرست بقایاداران
خود محکمہ پی ڈی ڈی، پی ڈی سی اور محکمہ داخلہ پر لاکھوں روپے کے واجبات: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں ۲/۲، اپریل /جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں سرکاری محکموں، پبلک سیکٹر یونٹوں اور سیکورٹی اداروں پر بجلی کے بقایاجات بڑھ کر 3747 کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئے ہیں، جن کی بڑی ذمہ داریاں بنیادی ڈھانچے اور یوٹیلیٹی محکموں پر مرکوز

ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق بجلی کے بقایاجات کی یہ تفصیلات وزیر اعلیٰ، جو پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج وزیر ہیں، نے ممبر اسمبلی آغا سید منتظر مہدی کے اسمبلی میں اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں شیئر کیں۔ اعداد وشمار کے مطابق، کل بقایا 3,74,735.42 لاکھ روپے ہے، جس میں/ 108

آئی پی ایس آفیسر نکھل بورکر جموں وکشمیر سے فارغ
مرکز میں نئی ذمہ داری کیلئے تیار

جموں ۲/۲، اپریل /جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے آئی پی ایس افسر نکھل بورکر کو حکومت ہند کے ساتھ نئی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے مرکز کے زیر انتظام علاقے سے فارغ کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق 2 اپریل 2026 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 198، ہوم آف 2026 کے مطابق، آئی پی ایس افسر نکھل بورکر کو وزارت داخلہ کی طرف سے موصول ہونے والے ایک پیغام کے مطابق اور مجاز اتھارٹی کی منظوری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ حکم کے مطابق، نکھل بورکر (آئی پی ایس، AGMUT-2017) مرکز میں اپنی نئی پوسٹنگ میں شامل ہونے کے لیے 2 اپریل 2026 (دوپہر) سے جموں وکشمیر سے فارغ ہیں۔ یہ حکم لیفٹیننٹ گورنر کے حکم سے پرنسپل سکریٹری ہوم چندرکر بھارتی (آئی اے ایس) نے جاری کیا ہے۔

سیاحتی مقامات پر 200 سے زائد غیر قانونی تعمیرات کا انکشاف

سرینگر/ 2 اپریل /یو این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی کو مطلع کیا ہے کہ اہم سیاحتی مقامات پر 200 سے زائد غیر مجاز تعمیرات کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سب سے زیادہ تعداد دودھ پتھری میں سامنے آئی ہے۔ پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمن پرا کے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ ٹورزم ڈیولپمنٹ اتھارٹیز نے ان معاملات میں کارروائی شروع کر دی ہے، جس میں عمارتوں کو سیل کرنا، انہدام، جرمانے عائد کرنا اور نوٹس جاری/ 109

سال 2027 کی مردم شماری جموں وکشمیر اور لداخ میں 2 مرحلوں میں شروع ہوگی

شہریوں کے پاس آن لائن پورٹل کے ذریعے خود گنتی کا اختیار بھی ہوگا

ڈیٹا حصول سے اسٹوریج تک ٹیکنالوجی کے انضمام سے شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا/ امیت شرما

سرینگر/ 02 اپریل /سی این آئی/ سال 2027 کی مردم شماری جموں وکشمیر اور لداخ میں 2 مرحلوں میں شروع کی جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے چیف پرنسپل مردم شماری افسر امیت شرما نے کہا کہ گھر کی فہرست اور گنتی کیلئے موبائل ایپلیکیشنز کو تعینات کیا جائیگا، جبکہ سیٹلائٹ امیجری اور جی آئی ایس ٹولز کا استعمال گنتی کے بلاکس کو درست طریقے سے نقشہ بنانے کیلئے کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف سینسس آپریشنز جموں وکشمیر اور لداخ نے کہا کہ آنے والی مردم شماری 2027 کو دو مرحلوں میں ڈیجیٹل ریڑھ کی ہڈی میں خود گنتی، موبائل پر مبنی ڈیٹا اکٹھا کرنے اور جی آئی ایس میپنگ کے ساتھ درست اور شفاف ڈیٹا کو یقینی بنانے کے لیے منعقد کیا جائے گا۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف

پرنسپل مردم شماری افسر امیت شرما نے کہا کہ یہ مشق روایتی طریقوں سے ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے، جس میں ٹیکنالوجی شمار سے لے کر ڈیٹا پروسیسنگ تک مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل میں بڑے پیمانے پر افرادی قوت کی تعیناتی شامل ہوگی، جس میں ہزاروں سپروائزرز اور شمار کنندگان کو تمام خطوں میں تربیت اور مشغول کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا" مردم شماری دو مرحلوں میں کی جائے گی اور ایک مضبوط ڈیجیٹل فریم ورک کا فائدہ اٹھائے گی۔ شہریوں کے پاس ایک/ 110

وزیر اعظم آواس یوجنا کے تحت شہری علاقوں میں 31 ہزار مکانات مکمل

سروے کے تحت 5 لاکھ سے زائد بے گھر خاندانوں کی نشاندہی

5,02,930 مستحق خاندان شامل، زمین اور مالی امداد کی فراہمی کیلئے اقدامات تیز// حکومت

سرینگر/ 2 اپریل /یو این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت نمایاں پیش رفت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہری علاقوں میں 31 ہزار سے زائد مکانات مکمل کیے جا چکے ہیں، جبکہ دیہی سیکٹر میں 99 فیصد ہدف حاصل کرلیا گیا ہے۔ یہ تفصیلات قانون ساز اسمبلی میں ایک غیر ستارہ سوال کے جواب میں پیش کی گئیں، جہاں سست رفتاری اور رہائشی سہولیات کی کمی سے متعلق خدشات بھی ظاہر کیے گئے۔ یو این ایس کے مطابق حکومتی اعداد وشمار کے مطابق، پی ایم اے وائی اربن مشن 1.0 کے تحت مجموعی طور پر 39,153 مکانات منظور کیے گئے تھے، جن میں سے 31,173 مکمل ہو چکے ہیں۔ اس دوران مستحقین کو مختلف مراحل پر 54,231.37 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی۔ اسی طرح کریڈٹ لنکڈ سبسڈی اسکیم کے تحت 3,432 مستحقین کو 1,082.36 لاکھ روپے کی سبسڈی دی گئی، تاکہ وہ اپنے مکانات کی تعمیر یا خریداری مکمل کرسکیں۔ پی ایم اے وائی اربن 2.0 کے تحت حکومت کو 2.12 لاکھ سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 18,630 کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ 2,641 کیسز زیر عمل ہیں۔ اب تک 2,120 مکانات کو منظوری دی جا چکی ہے، جن کیلئے 5,300 لاکھ روپے کی مالی معاونت فراہم کی گئی ہے۔ افورڈیبل ہاؤسنگ ان پارٹنرشپ (AHP) کے تحت 1,272 فلیٹس کی منظوری دی گئی ہے، جن میں جموں کے بھلوال اور روپ نگر جبکہ ادھم پور کے چلھر سندلی کے منصوبے شامل ہیں۔ دیہی علاقوں میں پی ایم اے وائی گرامین کے تحت 3.35 لاکھ مکانات منظور کیے گئے، جن میں سے 3.23 لاکھ مکمل ہو چکے ہیں، جو کہ 99 فیصد تکمیل کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکام کے مطابق گزشتہ دو برسوں کے دوران بڑی تعداد میں مکانات کی تعمیر عمل میں لائی گئی ہے۔ پی ایم اے وائی گرامین 2.0 کے تحت 5.02 لاکھ سے زائد گھرانوں کا سروے کیا گیا، جن میں سے 1,02,674 کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ باقی کیسز کی جانچ جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ برفباری، دشوار گزار علاقے اور موسمی حالات کی وجہ سے تصدیقی عمل میں تاخیر ہوئی۔ حکومت نے واضح کیا کہ اسکیم کے تحت مکان کی منظوری کیلئے زمین کی قانونی ملکیت لازمی شرط ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی قسم کے تنازع سے بچا جا سکے۔ تاہم جہاں ممکن ہو، ایسے معاملات کو محکمہ مال کے ساتھ ہم آہنگی میں دیکھا جاتا ہے۔ حکام کے مطابق عمل درآمد کو تیز کرنے کیلئے خصوصی ویریفکیشن ٹیمیں/ 111

قصہ ایک بستی کا

حسین کی یادیں، خواجہ سراؤں کا مسکن و قبرستان اور دل چسپ تاریخ

تحریر۔۔۔حارث بٹ

مغل بادشاہ شاہ جہاں نے جب دارالحکومت آگرہ سے دلی منتقل کیا تو اس نے دلی سے تقریباً 6 کلومیٹر اور لاہور سے تقریباً 9 کلومیٹر پہلے دو شہر بھی تعمیر کروائے۔ عین ممکن ہے کہ دونوں شہر پہلے بھی موجود ہوں مگر انھیں اہمیت شاہ جہاں نے ہی دی۔ دونوں شہر ''شاہ درہ'' کہلائے۔

شاہ مطلب بادشاہ اور درہ مطلب دروازہ۔ وجہ دونوں شہروں کے بسانے کی یہ تھی کہ بادشاہ سلامت جب بھی کسی لمبے سفر سے دلی یا لاہور آتے تو پہلے شاہ درہ میں کچھ دیر قیام کرتے۔ نہاتے دھوتے، تھکن اتارتے اور پھر لاہور یا دلی میں داخل ہوتے۔ ایک اور روایت بھی ہے کہ یہ شہر شاہ جہاں نہیں بلکہ صوفی شہزادے دارالشکوہ کی مرہونِ منت ہیں۔

اس لیے ان کا اصل نام شاہ دارا ہے۔ اب یہ شاہ درہ ہے یا شاہ دارا، یہ جو بھی ہے کم از کم شاہدرہ نہیں ہے۔ زیادہ تر تاریخ داں شاہ درہ پر متفق ہیں، اس لیے اس تحریر میں ہم شاہ درہ ہی لکھیں گے۔

تو شاہ درہ میں کیا ہے؟ جہانگیر، ملکہ نور جہاں، آصف خان، سرائے عالمگیری۔۔۔ یہ سب تو ہے ہی مگر یہاں شاہ حسین کی بیٹھک بھی ہے جس کے سامنے کی طرف مادھولال کا گھر تھا۔ وہ مادھولال جس کے لیے شاہ حسین اپنی لاہور والی بیٹھک چھوڑ کر شاہ درہ میں بیٹھک کرنے لگے تھے۔ شاہ درہ میں ایک محلّہ ترلوک شاہ بھی ہے۔

وہ محلّہ جو کبھی ترلوک شاہ چند کا تھا اور آج بھی اسی کے نام سے منسوب ہے مگر اس کے ساتھیوں نے اس سے وفا نہیں کی۔ وہ ترلوک شاہ چند جس کے گھر کو لوٹ کر آگ بھی لگا دی گئی۔ شاہ درہ میں چند مندر بھی ہیں، جن کے اوپر بس ایک مینار سا بچا ہے۔

مندروں کے چاروں اطراف عام طور پر مورتیاں ہوتی ہیں۔ اس بڑے مینار پر بھی مورتیاں بنی تھیں جنھیں توڑ دیا گیا ہے۔ مینار کے چاروں طرف کنول کے پھول کی پتیاں بنی ہیں۔ کنول کے پھول کو ہندو مذہب میں ویسے بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ آپ احباب نے اکثر اسکرین پر ہندو دیویوں کو کنول کے پھول پر بیٹھا دیکھا ہوگا۔

شاہ درہ میں ایک بڑا سا پری محل بھی ہے جو تقریباً اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ پاکستان۔ یہ واقعی پری محل لگتا بھی ہے۔ انتہائی خوب صورت، راجستھان کے کسی راجا کے محل کے جیسا۔ ہم اسے اندر سے نہ دیکھ سکے۔ اسے اندر سے چار سے پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

پری محل اب جس کی ملکیت ہے وہ خاندان دبئی میں مقیم ہے۔

پری محل کے مختلف حصوں کو کرائے پر چڑھا دیا گیا ہے۔ پری محل کے قریب ہی ایک کالا محل بھی ہے، جسے کالا مندر بھی کہا جاتا تھا۔

مقامی افراد کے مطابق پری محل کی ضد پر ہی کالا محل بنایا گیا تھا، مگر تقسیم کے بعد کالا محل کے مکین اس کی حفاظت نہ کر سکے اور بالآخر یہ ڈھے گیا۔ کھڑکیاں اور ملبہ جس کا جی چاہا اٹھا کر لے گیا۔ اب یہاں صرف ایک دروازہ بچا ہے اور ایک دیوار۔ دیکھتے ہیں وہ دروازہ اب کس کے حصے میں آتا ہے۔

شاہ درہ میں خواجہ سراؤں کا تکیہ بھی ہے۔ جہانگیر دلی سے اپنے ساتھ چند خواجہ سرا لاہور لایا تو اس نے انھیں اسی علاقے میں آباد کیا جسے آج سرکاری طور پر بھی ''خسروں کا تکیہ'' لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ یہیں خواجہ سراؤں کا ایک قبرستان بھی ہے، جس کی عجیب بات یہ ہے کہ یہاں اہلِ محلّہ اور خواجہ سرا دونوں دفن ہیں۔ خواجہ سراؤں کے موجودہ گھر کے ساتھ ہی ایک بڑی سی مسجد بھی ہے۔

شاہ درہ کے قریبی ''قصبے'' لاہور میں ایک شجاعت بھی تو رہتا ہے جو خواہ مخواہ لوگوں کو خوش کرتا رہتا ہے۔ شجاعت وہ واحد شخص ہے جو ہر تصویر میں اپنے بڑے بڑے دانت نکالنا اپنا فرض سمجھتا ہے، اور میرا اس بندے کے دانت توڑنے کو ذرہ دل نہیں کرتا۔ ورنہ عام طور پر میرے سامنے جو بھی بندہ دندیاں نکالے، میرا دل کرتا ہے کہ قریب پڑی اینٹ سے اس کی دندیاں چن دوں۔

میں مادھو کی طرح خوش قسمت تو نہ تھا کہ کسی حسین کی نظر مجھ پر پڑتی، نہ ہی اتنا خوب صورت کہ کوئی حسین میرے واسطے ساری دنیا سے لڑ جائے مگر پھر بھی کوئی خاص بات تو تھی مجھ میں کہ میں جون کی تپتے دنوں میں اپنے سب کام چھوڑ کر شاہ دارا کی جانب محوِ سفر تھا۔

اور میں اکیلا تو نہ تھا، میرے ساتھ ایک سر پھرا، پکا اور سچا لاہوری بھی تو تھا کہ جس نے سارا دن مجھے ایسی آوارگی کروائی کہ اس کا نشہ شاید ہی آنے والے دنوں میں اتر سکے۔

میں مادھو نہیں تھا مگر شاید مادھو سے زیادہ خوش قسمت تھا کہ شاہ حسین کی نگاہ مادھو پر پڑی تھی جب کہ میری نگاہوں میں شاہ حسین تھا۔ شاہ حسین سے میرا پہلا تعارف اُن ہی کی سب سے مشہور کافی کی وجہ سے ہوا تھا۔

بہت بچپن میں جب پی ٹی وی کے کسی پروگرام میں ایک گائیک کو ''مائیں نی میں کنوں آکھاں، درد وچھوڑے دا ایہہ حال نی'' گاتے سنا۔ نہ تو مجھے گائیک کا نام پتہ تھا اور نہ اس وقت شاعری کی سمجھ تھی مگر اتنی تو سمجھ تھی کہ یہ الفاظ عام نہیں تھے۔ جب الفاظ عام نہ ہوں تو ان الفاظ کو کہنے والا، ان الفاظ کو لکھنے والا عام کیسے ہو سکتا ہے۔ میں اپنے بچپن میں ایک لمبے عرصے تک اسی ایک کافی کے سحر میں رہا تھا۔

شاہ حسین پکے لاہوری تھے، مگر لاہور کو چھوڑ کر، راوی پار ایک علاقے میں بیٹھک کرتے۔ اس زمانے میں راوی آج کے راوی جیسا تو نہ تھا جس کے پانی بہت پیچھے کسی دیش میں روک لیے گئے تھے۔ اس زمانے میں راوی کا پاٹ بہت چوڑا تھا۔

شاہ حسین لاہوری تھے 1539 میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مسجد میں قرآن، حدیث اور فقہ کی حاصل کی۔ سرخ لبادہ اوڑھ رکھا تھا۔ شراب پیتے اور بھرے بازار میں رقص کرتے تھے۔

لاہوری ہونے کے باوجود راوی پار کرتے اور بیٹھک لگاتے۔ نہ جانے ان دنوں اس علاقے کو کیا کہا جاتا ہوگا کیوں کہ ابھی صوفی شہزادے مغل سلطنت کے وارث دارالشکوہ کا زمانہ نہ آیا تھا جس نے شاہ دارا شہر کو اپنا نام دیا تھا، جو اب بگڑتے بگڑتے شاہدرہ بن چکا ہے۔

شاہ حسین کا زمانہ دارالشکوہ سے پہلے کا ہے۔ معلوم نہیں کہ شاہ حسین نے خواب میں یا ویسے ہی لاہور میں کہیں ایک ہندو لڑکے مادھولال کو دیکھا اور اس کے گھر کے سامنے شاہ دارا میں اپنی بیٹھک بنالی یا پھر شاہ حسین کی بیٹھک کے سامنے اس ہندو لڑکے مادھولال کا گھر تھا۔

معاملہ جو بھی تھا مگر حقیقت یہ ہے کہ مادھولال نے شاہ حسین کے دل میں ایسا گھر کیا کہ شاہ حسین، شاہ حسین سے مادھولال شاہ حسین ہوگئے اور مادھولال شاہ حسین کی وفات کے بعد ان کا باقاعدہ پہلا خلیفہ قرار پایا۔

مادھولال شاہ حسین کی بیٹھک شاہ درہ میں محلّہ ترلوک شاہ کے قریب ہی ہے۔ پورے علاقے کہ زیادہ تر مکان آج بھی تقسیم سے پہلے کے ہیں۔ بیٹھک کو اندرونی اور بیرونی طور پر دو رنگوں سے رنگا گیا ہے، سرخ اور پیلا۔ سرخ رنگ شاہ حسین کا ہے جب کہ پیلا رنگ مادھولال کا ہے۔

شاہ دارا کے لوگ کہتے ہیں کہ شاہ حسین کی بیٹھک کے بالکل سامنے مادھولال کا گھر تھا۔ آج بیٹھک کے سامنے ایک جدید طرز کا بنا ہوا گھر ہے۔ بیٹھک کے سامنے کی جانب صرف ایک ہی پرانا گھر بچا ہے جو آج بھی قدیم طرز پر ہے۔ پرانا دروازہ اور دروازے کی ساتھ دیوار میں بنے طاقچے جہاں دیا جلا کر رات کے وقت روشنی کی جاتی تھی۔

افسوس در افسوس کہ مادھولال کے گھر کا آج کوئی نشان نہیں۔ وہ مادھو جس نے شاہ حسین کو مادھولال شاہ حسین بنایا۔ وہ شاہ حسین جنھوں نے مادھولال کو اپنے دل میں جگہ دی۔ یہاں تک کہ مادھو لال، شاہ حسین کی وفات کے بعد ان ہی کے ساتھ دفن بھی ہوئے اور ان کے پہلے خلیفہ بھی بنے، اس مادھولال کے ٹھکانے کی کسی نے کوئی پروا نہیں کی، اسے کسی نے نہیں سنبھالا۔

شاہ دارا کی اس بیٹھک میں جو شاہ حسین سے منسوب ہے، ایک مردہ ہو چکا درخت ہے اور کسی اژدہے کی مانند دیوار سے لپٹا ہوا ہے۔ اس درخت پر بھی لال اور پیلا رنگ کر دیا گیا ہے۔ نہ جانے یہ کب سے یہاں سوکھا پڑا ہے۔ شاید شاہ حسین کے وقت سے یہ وہیں ہے۔ مہاراجا رنجیت سنگھ کے وقت سے اس کی رانی موراں کے زیرِ اہتمام اس کے مزار پر بسنت کے دن میلہ لگتا تھا۔

اس میلے پر مہاراجا رنجیت سنگھ کے سب درباری بسنتی لباس پہنے گھوڑوں، ہاتھیوں پر سوار ہو کر یہاں آتے، نذرانے پیش کرتے اور جی بھر کے عیاشی کرتے۔ یہ وہی لاہور کی سب سے حسین طوائف موراں تھی جو رنجیت سنگھ کے حرم میں آئی، جس کے نام اور شکل کا سکہ لاہور ٹکسال میں ڈھلا اور جس نے پاپڑ منڈی میں ایک مسجد تعمیر کروائی جو کنجری کی مسجد کہلاتی تھی۔ لاہور پر جب پھر سے اسلام کا غلبہ ہوا تو اس مسجد کو مائی موراں کی مسجد کہا جانے لگا۔

1947 میں برصغیر پاک و ہند کی تقسیم صرف زمین کی تقسیم نہیں تھی بلکہ یہ انسانی رویوں، رشتوں اور دوستیوں کی بھی تقسیم تھی۔ اگست 47 میں صرف ہندو اور مسلمان ہی آزاد نہیں ہوئے تھے بلکہ ان کے اندر کا جانور بھی آزاد ہو گیا تھا۔ وہ جانور جو علاقے کی جھوٹی محبتوں میں قید تھا، وہ بھی چودہ اگست کو آزاد ہو گیا۔

ہمارا المیہ بس یہ ہے کہ ہم یک طرفہ بات کہتے اور مانتے ہیں۔ لاشوں بھری ریل کے قصے سب سناتے ہیں۔ ہماری عورتوں کی عزت کس طرح لوٹی گئی، کیسے ان عورتوں نے اپنی عصمت کو بچانے کے لیے کنوؤں میں چھلانگ لگا دی، ایسے قصے سب مرچ مسالا لگا کر سناتے بھی ہیں اور ڈراموں میں دکھاتے بھی ہیں، مگر پاکستان سے ہندوستان جانے والے قافلوں کے قصے کوئی نہیں سناتا۔ کہیں پوری ریل کو ہی لوٹ لیا گیا تو کہیں پیدل قافلوں کو نشانہ بنایا گیا۔ مردوں کو قتل کر دیا گیا اور پھر اپنی اپنی پسند کی عورتوں کو تقسیم کر لیا گیا۔ ایک تقسیم جناح اور نہرو نے کی تھی، ایک تقسیم لکیر کے دونوں طرف عام عوام کر رہے تھے۔

جب دونوں اطراف فسادات تھم چکے تو دونوں جانب کی حکومتوں نے عورتوں کو واپس کرنے کا فیصلہ کیا۔ چند ایک خواتین ہی ہندوستان سے پاکستان اور پاکستان سے ہندوستان واپس جانے پر راضی ہوئیں، جو بعد میں اپنے گھروں کو آئیں، انھیں گھر والوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

میری بات کا یقین نہ آئے تو اپنے بزرگوں سے پوچھ لیں کہ کس کس بڑے میاں نے اپنے گھر سکھنی رکھی ہوئی تھی اور سکھوں کی جانب بھی یہی عالم تھا۔ وہاں مسلمان عورتیں مرتے دم تک رہیں۔ سکھوں کے بچے پیدا کیے اور پھر ان ہی کے گھر مر گئیں۔

یہی صورت حال دوسری جانب بھی تھی۔ دوسری طرف ظلم کے جو پہاڑ توڑے گئے وہ سب ہمیں تقریباً زبانی یاد ہیں۔ لاشوں سے بھری ٹرین کے قصے ہم سب نے سنے بھی ہیں اور مختلف ڈراموں میں دیکھے بھی ہیں۔

اگر آپ سچ کو جھٹلانا چاہتے ہیں تو بھلے جھٹلا دیں مگر شاہ عالمی کی آگ کو آپ کیوں کر جھٹلا سکتے ہیں۔ وہ آگ جس سے بننے والی راکھ نے تارڑ صاحب کا ناول ''راکھ'' جنم دیا۔ تارڑ صاحب نے ایک انٹرویو میں خود بتایا تھا کہ شاہ عالمی میں لگی آگ اس قدر وسیع اور شدید تھی کہ رات کے وقت ہم سب جب چھت پر سوتے تھے تو مون سون کی اوس سے بچنے کے لیے ہماری ماں ہمیں سفید کھیس اوڑھا دیتی تھی۔ صبح جب ہم اٹھتے تو ہمارے سفید کھیس پر شاہ عالمی میں لگی آگ کی راکھ ہوتی تھی۔ تارڑ صاحب مزید کہتے ہیں کہ بہت پہلے جب میرے ذہن میں ابھی ناول کا پلاٹ بھی نہیں تھا، میں یہ طے کر چکا تھا کہ اگر میں نے کبھی تقسیم کے موضوع پر کچھ لکھا تو اس کا نام راکھ ہی ہوگا۔

شاہ درہ کا محلّہ ترلوک شاہ شاید وہاں کا سب سے قدیم محلّہ ہے۔ بہت سے پرانے بوسیدہ مکان گر چکے ہیں، جن کو تقسیم کے بعد مفت یہ مکان ملے تھے، ان میں سے زیادہ تر نے ان مکانوں کی قدر نہیں کی یا پھر ان کی جیب نے اجازت نہیں دی یا پھر ان مکینوں کے پاس مکانوں کے پکّے کاغذ نہ تھے۔ سن 47 میں یہی ہوا ہوگا کہ جس کو جو مکان خالی ملا، اس پر قبضہ کر لیا یا پھر جس میں جتنی طاقت تھی، اسی کے زور پر مکان یا مکانوں پر قبضہ کر لیا۔

محلّہ ترلوک شاہ پر لوگوں کی ابھی اس طرح سے نظر نہیں پڑی، جس کی وجہ سے ابھی تک یہ محلّہ اپنے اصل نام کے ساتھ قائم ہے۔ ورنہ کب کا مدنی نگر یا پھر غوث پورہ ہو چکا ہوتا۔ محلّہ ترلوک شاہ ایک ہندو تاجر ترلوک شاہ چند سے منسوب ہے، جو اتنا مال دار اور طاقت ور تھا کہ پورا محلّہ اسی کا تھا۔ سب مکان اسی کے تھے۔

یہاں تک کہ ترلوک شاہ لوگوں کے دلوں پر بھی راج کرتا تھا۔ یاروں کا یار تھا۔ ترلوک شاہ کی ماں بھی ترلوک شاہ کے سب یاروں پر صدقے واری جاتی تھیں مگر جب تقسیم ہوئی تو لوگوں کے دل بھی تقسیم ہو گئے۔ شاہ دارا اور لاہور پاکستان میں شامل ہو چکا تھا۔ شروع شروع میں سب اچھا رہا مگر پھر ایسی لوٹ مار مچی کہ ترلوک شاہ سمیت شاید ہی کوئی بڑا گھرانا اس سے بچا ہو۔

ترلوک شاہ چند کی ماں کو دکھ صرف اور صرف اس بات کا تھا کہ ترلوک شاہ کو اس کے اپنوں نے لوٹا تھا۔ وہ اپنے جن کا دھرم چاہے مختلف تھا مگر زمین تو ایک ہی تھی مگر مذہب کی جنگ میں رشتے ناطے، علاقائی محبتیں سب بہت پیچھے رہ جاتی ہیں۔

اس قدیم محلے پر آج کوئی تختی نہیں، کوئی یادگار نصب نہیں۔ محلّہ ترلوک شاہ، شاہ دارا میں شاہ حسین کی بیٹھک کے قریب ہی ہے۔ آپ بہ آسانی کسی سے بھی پوچھ کر جا سکتے ہیں۔ ہر ایک کو ترلوک شاہ کے گھر کا پتا ہے۔ کوئی بھی مقامی آپ کی گھر تک کی راہ نمائی کر سکتا ہے۔

''خسروں کا تکیہ'' اور باجی شازیہ

اگر ہم میں سے کسی کے جسم کا کوئی ایک حصہ کام نہ کرے یا پھر وہ سرے سے ہو ہی نہ تو اسے معذور یا پھر بیمار تصور کیا جاتا ہے۔

اگر کسی شخص کا پیدائشی طور پر ایک گردہ نہ ہو تو یہ اس کا عیب قطعاً تصور نہیں ہوگا۔ اگر کسی کی ایک آنکھ نہ ہو یا بالفرض دونوں آنکھیں نہ ہوں تو وہ معذور تصور ہوگا۔ آپ کی آنکھیں، ناک، کان، دل، گردے وغیرہ یہ سب آپ کے جسم کے کچھ حصے ہیں۔ دل آپ کے جسم کا اہم حصہ ضرور ہے مگر وہ مکمل جسم نہیں ہے۔ اسی طرح دماغ، گردے، آنکھیں، ناک سب انسانی جسم کا حصہ ہی تو ہیں، صرف ایک آرگن ہی تو ہیں۔

آرگن سے زیادہ آپ اپنے گردوں، پھیپڑوں، جگر کو اور کیا کہہ سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے جسم کے پرائیویٹ پارٹس صرف ایک آرگن ہی تو ہیں۔ ان کی حیثیت صرف دل، گردوں اور باقی آرگنز کی طرح ہی ہے، مگر نہ جانے کیوں ہمارا پورا معاشرہ سب اعضا کو چھوڑ کر صرف ایک ہی کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔

اگر کسی کا جگر خراب ہو جائے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں اس کے سوچنے سمجھنے، پڑھنے لکھنے یا معاشرے میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کی صلاحیت کم ہو گئی ہے۔ جگر کا آپ کے دماغ یا دوسری معاشرتی سرگرمیوں سے بھلا کیا تعلق۔ اسی طرح اگر کسی شخص کے پرائیویٹ پارٹ میں کسی قسم کی کوئی کمی رہ جائے تو اس کا اس کی دماغی صلاحیتوں سے کوئی تعلق نہیں۔ ہماری سوچ نہ جانے کیوں بس پرائیویٹ پارٹس سے شروع ہو کر پرائیویٹ پارٹس پر ہی ختم ہو جاتی ہے۔ مرد و زن دونوں ہی کی سوچ بس اسی نکتے کے گرد نہ جانے کیوں گردش کرتی رہتی ہے؟

شاہ دارا میں ایک جگہ خواجہ سراؤں کا تکیہ ہے، جسے باقاعدہ سرکاری طور پر ''تکیہ کھسرے والا'' لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ میں نے خواجہ سراؤں کو اگر قابلِ عزت اور خوش جانا ہے تو یقین مانیں صرف اسی علاقے میں جانا ہے۔ آس پاس کے لوگ ان سے انتہائی عقیدت سے ملتے اور باعزت جانتے ہیں۔ ہم اپنے ایک مقامی ساتھی کی مدد سے وہاں پہنچے تو گلی میں کھڑے ایک آدمی سے خواجہ سراؤں کے تکیے کے بارے استفسار کیا۔

معلوم ہوا کہ ہمارے پیچھے ہی جو نیا نیا پلستر شدہ گھر ہے یہ انہی کا ہے جن کے بڑوں کو بادشاہ جہانگیر اپنے ساتھ دلی سے لاہور لایا تھا اور انھیں یہاں نہ صرف آباد کیا بلکہ یہ پورا علاقہ بھی انھیں دان کر دیا۔ شنید ہے کہ خواجہ سراؤں کی حرم میں بہت ضرورت ہوتی تھی۔ ملکہ، شہزادیوں کی دیکھ بال یہی خواجہ سرا کیا کرتے تھے۔ جہانگیر شاید اسی واسطے اپنے ساتھ تربیت یافتہ خواجہ سرا بھی لایا تھا کہ وہ مقامی خواجہ سراؤں کو بھی تربیت دیں گے کہ حرم میں کس طرح سے احکامات بجا لاتے ہیں۔

خواجہ سراؤں کے گھر کے سامنے کھڑے ہو کر میں کچھ ڈر سا گیا۔ نہ جانے یہ ڈر تھا یا جھجک، جو بھی تھا مگر میرا ارادہ تھا کہ یہاں گھر کے سامنے ایک تصویر لی جائے اور چلتا بنا جائے۔ یہاں بھی میرا وہی لاہوری رفیق شجاعت کام آیا۔ اس نے دروازے پر دستک دی۔ ایک چیلا باہر نکلا۔ شجاعت نے ہی اس چیلے سے رسمی سی بات کی اور اس نے دروازہ بند کر دیا۔ ہمیں دروازے پر کھڑا دیکھ کر پاس کے ایک دکان دار نے ہمیں بلا لیا۔ دکان دار پورے کا پورا پہلوان تھا۔

میرا دل چاہ رہا تھا کہ یہاں سے بھاگ جاؤں مگر شجاعت کسی تجربہ کار خانم کی طرح آگے بڑھا اور اس پہلوان نما دکان دار سے ایسے سلجھے ہوئے طریقے سے بات کی کہ دکان دار نے اپنے بچے کو آواز دے کر کہا،'' جاؤ ویکھ امی کار ایس؟'' (جاؤ دیکھو امی گھر پر ہیں؟)

معلوم ہوا کہ اہلِ محلّہ کے تمام چھوٹے موجودہ گرو کو امی جب کہ تمام بڑے بزرگ انھیں باجی کہتے ہیں۔ اس گرو کا نام باجی شازیہ تھا۔

باجی شازیہ ایک زنانہ خواجہ سرا تھی، جس نے بوائے کٹ کروانے کے ساتھ ساتھ سر پر سفید دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا۔ میری پشت چوں کہ خواجہ سراؤں کے گھر کی طرف تھی، اس لیے میں انھیں آتے ہوئے نہ دیکھ سکا۔ باجی شازیہ میرے پیچھے ہی کھڑی تھیں کہ اسی پہلوان نما دکان دار نے کہا کہ باجی شازیہ اب حاجن ہو گئی ہیں، کچھ دن پہلے ہی عمرہ سے واپس آئی ہیں۔

میں لاشعوری طور پر ان کے احترام میں کھڑا ہو گیا اور انھیں اپنی کرسی دے دی، کیوں کہ وہاں کوئی دوسری کرسی نہ تھی۔ میں باجی شازیہ کے پاس ہی تھڑے پر بیٹھ گیا۔ میں نے ان سے کوئی روایتی سوال نہیں پوچھا، مبادا وہ خواہ مخواہ تنگ نہ ہوں۔ گھر کا سارا انتظام آج کل باجی شازیہ کے ہاتھ میں ہی ہے۔ سارا محلّہ باجی شازیہ کی عزت کرتا ہے جب کہ نوجوانوں اور چیلوں کا ہلکا پھلکا مذاق چلتا رہتا ہے۔

موت فطری اور حقیقت ہے۔ جہانگیر نے جب یہ تکیہ آباد کروایا تو خواجہ سراؤں نے اپنے لیے یہاں ایک قبرستان بھی آباد کیا، جہاں اب خواجہ سرا سمیت سارا محلّہ اپنے مردے دفن کرتا ہے۔ اسی پہلوان نما دکان دار نے بتایا کہ پچھلے دو گرو اس نے خود اپنے ہاتھوں سے غسل دے کر اسی قبرستان میں دفنائے ہیں۔

آج قبرستان میں اہلِ محلّہ اور خواجہ سرا، سب ایک ساتھ دفن ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ خواجہ سرا اپنی قبروں کی کوئی نشانی نہیں بناتے، کوئی کتبہ نہیں لگاتے مبادا مجھ جیسے خواہ مخواہ کے آوارہ لوگ ان کی قبریں دیکھنے کو نکل پڑیں۔

جاتے جاتے اگر ایک باؤلی کے بارے بات ہو جائے تو ہرج ہی کیا ہے۔ آپ شیخوپورہ کے نواحی علاقے جنڈیالہ شیر خان میں وارث شاہ کے مزار کے صدر دروازے سے جھانکیں تو اس کی چار دیواری کے پار آپ کو شیر شاہ سوری کی تعمیر کردہ باؤلی کی عمارت نظر آنے لگے گی۔ شیر شاہ سوری جس نے پشاور سے کلکتہ تک جرنیلی سڑک کو بنیادی طور پر پختہ کروایا تھا۔

یہ اسی سڑک پر تعمیر کی گئی جہاں ہزاروں برس بیشتر ہندوستان کے راجاؤں نے ایک شاہراہ تعمیر کی تھی مگر اس سڑک پر سہولیات، مسافروں اور پیغام بروں کے لیے محفوظ پناہ گاہیں اور سرائے، یہ سب ایک پٹھان نے ہی تعمیر کروایا تھا۔ باؤلی کیا ہے، ایسا کنواں جس کے پانی تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ یا سیڑھیاں بنائی جاتی تھیں، باؤلی کہلاتا تھا۔

ویسے تو شیر شاہ سوری نے بہت سی باؤلیاں تعمیر کروائی تھیں مگر تاریخ کہتی ہے جنڈیالہ شیر خان کی باؤلی تب بھی باؤلیوں میں اپنی مثال آپ تھی اور آج بھی ہے۔ جنڈیالہ شیر خان کا یہ علاقہ مغل بادشاہ اکبر کی مرہونِ منت تھا۔ شیر خان جو اکبر کی فوج میں ایک جرنل تھا، اکبر نے یقیناً اس کے کسی کام سے خوش ہو کر اسے ایک وسیع علاقہ عنایت کیا جسے اس جرنل شیر خان نے آباد کروایا۔ یہی علاقہ آج جنڈیالہ شیر خان کہلاتا ہے۔

جنڈیالہ اس لیے کہ یہاں جنڈ کے بہت قدیم شجر تھے۔ آپ اس باؤلی کے احاطے میں داخل ہوں تو آپ کا استقبال ایک چھوٹی سنگِ مرمر کی تختی کرتی ہے۔ ہم نے تو جب بھی سنا، باؤلی شیر شاہ سوری ہی سنا مگر تختی کی عبارت کچھ یوں ہے ''باؤلی جنڈیالہ شیر خان، مغلیہ فنِ تعمیر کا شاہ کار'' ہمارے بہت سے چوک، علاقے پہلے غیر مسلم تھے جنھیں ہم نے تقسیم کے بعد زبردستی مسلمان کیا، یہاں تک کہ دریائے کشن گنگا کو بھی دریائے نیلم کر دیا، مگر نہ جانے کیوں باؤلی شیر شاہ سوری کو خواہ مخواہ مغلوں کے کھاتے میں ڈال دیا گیا۔

بلاشبہ برصغیر پاک و ہند کی زیادہ تر تاریخ عمارات مغلوں نے ہی بنوائیں مگر اب ایسا بھی کیا کہ ہر شاہ کار کو مغلوں کے کھاتے میں ڈال دیا جائے۔ ماضی قریب میں اس باؤلی کے بڑے گنبد تلے ایک تالاب ہوا کرتا تھا اور وہ بچے جو سوکھے کی بیماری کا شکار ہو کر مرنے والے ہوتے تھے انھیں اس تالاب کے پانیوں میں نہلایا جاتا تھا تو وہ صحت مند ہو جاتے تھے۔ اب تالاب خشک ہو چکا ہے لیکن اس باؤلی کے باہر جنڈ کے ایک شجر کے سائے میں ایک ہینڈ پمپ ہے اس کے پانیوں میں بھی یہی تاثیر ہے، کیوں کہ بنیادی طور پر پانی تو اسی زمین کا ہے۔

باؤلی میں اگر چہ اب پانی نہیں مگر پھر بھی ٹھنڈک تھی۔ یہاں نیچے موسم بہت بہتر تھا۔ باؤلی کے باہر چلنے والی لو جب باؤلی کے اندر آتی تھی تو ٹھنڈی ہو جاتی تھی مگر یہاں بھی اصل مسئلہ صفائی ہی ہے۔ باؤلی کے کنوئیں تک جاتے ہوئے جو جگہ سب سے ٹھنڈی اور صاف ہونی چاہیے تھی وہ اتنی ہی گندی اور بدبودار ہے۔

سوال یہ ہے کہ یہاں گند آتا کہاں سے ہے؟ کیا کوئی ملک دشمن عناصر ہیں جو یہاں کوڑا کرکٹ پھینک کر چلے جاتے ہیں یا پھر کوئی غیبی قوتیں یہ کام کرتی ہیں؟ یقیناً یہاں کوڑا کرکٹ ان نام نہاد سیاحوں کا ہی پھیلایا ہوا ہے جو سیاحت کا لبادہ اوڑھ کر یہاں آ کر وال چاکنگ کرتے ہیں اور اپنے ساتھ لائے ہوئے چپس اور جوسز کے خالی پیکٹ یہاں پھینک کر چلے جاتے ہیں۔

پیارے اور بہت ہی پیارے دوستو! اپنے محبوب کا نام ان تاریخی عمارات پر لکھ دینے سے محبوب آپ کو مل نہیں جائے گا مگر عوام الناس کی جانب سے ملامتیں ضرور وصول کرے گا۔ ایسے ایسے پروجیکٹ بار بار نہیں بنتے۔ اپنے ورثے اور تاریخی عمارات کی حفاظت کرنا سیکھیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آبنائے ہرمز ہمارے کنٹرول میں، ٹرمپ کے اشاروں پر نہیں کھلے گی: آئی آر جی سی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز "فیصلہ کن اور مکمل طور پر" اس کی بحریہ کے کنٹرول میں ہے اور ایرانی قوم کے خلاف امریکی صدر کے "ڈرامائی اشاروں" پر اسے دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یکم اپریل کو ایک بڑا دعویٰ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایرانی نئے نظام کے صدر نے امریکہ سے سیز فائر (جنگ بندی) کی درخواست کی ہے۔ تاہم، ٹرمپ نے کہا کہ جب تک جنگ بندی کی درخواست پر غور کیا جا رہا ہے، امریکہ ایران کو اس وقت تک نیست و نابود کرتا رہے گا جب تک کہ آبنائے ہرمز کھلی، آزاد اور صاف نہیں ہو جاتی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے ٹرمپ کے اس دعوے کو جھوٹا اور بے بنیاد قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ ایک بیان میں، آئی آر جی سی نے خطے بھر میں امریکی اور اسرائیلی اہداف کے خلاف میزائل اور ڈرون آپریشنز کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اپریل کی شروعات سے وسطی اسرائیلی علاقوں اور مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں پر ایران کے میزائل حملوں کی شدت تل ابیب اور واشنگٹن کے ان دعووں کی تردید کرتی ہے کہ ایسے حملوں میں ۹۰ فیصد کمی آئی ہے۔ ایران کی تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق، آئی آر جی سی نے کہا کہ اس کی بحری افواج نے یکم اپریل کی صبح سے قدیر بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ ساتھ حملہ آور ڈرونز کے امتزاج کا استعمال کرتے ہوئے پانچ بڑے پیمانے پر آپریشنز کیے ہیں تاکہ امریکی اور اسرائیلی افواج کے اہم فوجی اہداف کو تباہ کیا جا سکے۔ پہلے حملے میں، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے پانیوں اور جزائر میں ایک بحری ڈھانچے پر نصب امریکی افواج کے دو قبل از وقت وارننگ دینے والے ایئر ڈیفنس راڈار سسٹم کو انتہائی درستگی کے ساتھ تباہ کر دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وسطی خلیج فارس میں ایک اسرائیلی تیل بردار بحری جہاز ایکوا ون کو نشانہ بنایا گیا اور میزائل حملے کے بعد اس میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ تنظیم کے مطابق، بحرین میں امریکی پانچویں بیڑے کی حدود سے باہر امریکی افواج کے ایک خفیہ اجتماع گاہ کو ڈرونز اور کئی بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ علاوہ ازیں، الادیری بیس پر چنوک ہیلی کاپٹر کی تیاری کے مرکز اور ساز و سامان کے اسٹوریج ہینگرز کو بھی بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا گیا۔ آئی آر جی سی نے مزید کہا کہ شمالی بحر ہند میں امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن گروپ کی طرف حملہ آور ڈرونز کی کئی لہریں روانہ کی گئیں، جس کے بعد یہ گروپ اپنی سابقہ پوزیشن سے پیچھے دور سمندر میں چلا گیا ہے۔

"ایران 6 ماہ تک جنگ جاری رکھ سکتا ہے، فیصلہ امریکہ کو کرنا ہے"

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے واضح کیا ہے کہ وہ موجودہ کشیدگی اور ممکنہ جنگ کو "کم از کم چھ ماہ" تک آسانی سے جاری رکھ سکتا ہے اور اس کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ایسے میں فیصلہ امریکہ کو کرنا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے نشریاتی ادارے الجزیرہ کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ایران کے پاس وافر وسائل موجود ہیں اور وہ اپنی خودمختاری کے دفاع کے لیے جتنا وقت درکار ہو لڑ سکتا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ایران کم از کم چھ ماہ تک اس جنگ میں بہت آسانی کے ساتھ برقرار رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عراقچی کے مطابق ایران نہ صرف عسکری طور پر تیار ہے بلکہ اس نے ممکنہ طویل جنگ کے لیے اپنی حکمت عملی بھی مرتب کر لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حالات مزید بگڑتے ہیں تو ایران اپنے دفاع میں کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔ دوسری جانب، امریکی صدر ٹرمپ نے یہ اشارہ دیا ہے

یورپ میں توانائی کا بحران سنگین: ای یو کی شہریوں سے 'ورک فرام ہوم' اور رفتار کی حد کم کرنے کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان جاری جنگ اور خطے میں بڑھتی کشیدگی کی وجہ سے یورپ میں توانائی کا بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے نمٹنے کیلئے یورپی یونین (ای یو) نے شہریوں اور رکن ممالک سے ایندھن کی بچت کرنے کیلئے موثر اقدامات اپنانے کی اپیل کی ہے۔ یونین نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ گھر سے کام (ورک فرام ہوم) کریں اور شاہراہوں پر گاڑیوں کی رفتار کی حد کم رکھیں۔ ای یو نے پیر کو رکن ممالک کے وزرائے توانائی کیلئے ایک غیر معمولی اجلاس کا انعقاد کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ای یو کے انرجی کمشنر ڈین جورجنسن نے خبردار کیا کہ اگر مشرق وسطیٰ میں کشیدگی ختم بھی ہو جائے تب بھی اس بحران کے دیرپا نتائج مستقبل قریب میں ختم نہیں ہوں گے۔ انہوں نے ایندھن کی کھپت کم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "اگر کل امن قائم ہو بھی جائے، تو بھی ہم مستقبل قریب میں معمول پر لوٹ نہیں سکیں گے۔" جورجنسن نے رکن ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (آئی ای اے) کی سفارشات پر عمل کریں۔ ان سفارشات میں شاہراہوں پر رفتار کی حد میں ۱۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی کمی، پبلک ٹرانسپورٹ کی حوصلہ افزائی، کار شیئرنگ کا فروغ، نجی گاڑیوں کا متبادل دنوں میں استعمال اور ڈرائیونگ کے زیادہ موثر طریقے اپنانے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے اور ایندھن کی طلب کم کرنے کیلئے جہاں ممکن ہو، ریموٹ ورکنگ (گھر سے کام) کو بھی کلیدی اقدام کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع اور تیل کی ترسیل کے اہم ترین راستے 'آبنائے ہرمز' میں کشیدگی کے باعث توانائی کی عالمی ترسیل میں خلل پڑنے سے توانائی کا بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی پر ایران کی حالیہ پابندیوں نے سپلائی پر مزید دباؤ ڈالا ہے، جس سے تیل کی قیمتیں، جہاز رانی کے اخراجات اور انشورنس پریمیم بڑھ گئے ہیں۔ آبنائے ہرمز سے روزانہ تقریباً ۲۰ ملین تیل گزرتا ہے اور اس میں کسی بھی قسم کا خلل پڑنے سے عالمی سپلائی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ ای یو کے حکام نے خبردار کیا کہ یہ صورتحال بین الاقوامی توانائی کی منڈیوں میں طویل مدتی عدم استحکام کا باعث بن سکتی ہے۔

ٹرمپ کے سابق مشیر کا نیتن یاہو کے بیٹے کی ایرانی جنگی محاذ پر جلاوطنی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اسٹیو بینن، جو ڈونالڈ ٹرمپ کی پہلی مدت میں سینئر مشیر رہ چکے ہیں اور "میک امریکا گریٹ اگین" (MAGA) تحریک کی ایک نمایاں آواز ہیں، نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے بیٹے یائیر یاہو کو ریاستہائے متحدہ امریکہ سے نکالنے اور ایرانی محاذ پر لڑنے کے لیے بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ یہ مطالبہ اس وقت کیا گیا ہے جب امریکہ اور اسرائیل ایران پر مشترکہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دائیں بازو کی میڈیا "ریل امریکاز وائس" پر گفتگو کرتے ہوئے بینن نے سوال اٹھایا کہ یائر جب امریکہ-اسرائیل کے ایران پر حملے جاری ہیں تو میامی میں چھٹیاں کیوں منا رہا ہے۔

ٹرمپ کے دعوے پر ایران کی تردید، ہم نے کوئی تجویز پیش نہیں کی

نئی دہلی (ایم این این): ایک جانب امریکی صدر ٹرمپ دعوے کر رہے ہیں کہ ایران مذاکرات کیلئے تیار ہے اور جنگ بندی کی تجویز پیش کر رہا ہے۔ جبکہ دوسری جانب ایران صاف انکار کر رہا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ کوئی جنگ بندی کی تجویز پیش نہیں کی گئی ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی آئی آر آئی بی کی رپورٹ کے مطابق عراقچی نے مبینہ طور پر ایران کی جانب سے پیش کئے گئے ۵ نکاتی منصوبے کو میڈیا کی قیاس آرائی قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ "جنگ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک جارح کو سزا نہیں دی جاتی اور ایران کو مکمل معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا۔" ایرانی پاسداران انقلاب کا صدر ٹرمپ کے آبنائے ہرمز سے متعلق بیان پر ردعمل آ گیا۔ پاسداران انقلاب نے واضح پیغام دیا ہے کہ آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول ہے اور یہ دشمنوں کیلئے بند رہے گا، امریکی صدر ٹرمپ کے مضحکہ خیز ڈراموں سے آبنائے ہرمز نہیں کھلے گا۔ پاسداران انقلاب نے کہا کہ حملوں کی نئی لہر میں متعدد امریکی اور اسرائیلی فوجی اہداف پر میزائل اور ڈرون حملے کیے گئے، یو اے ای کے قریب امریکی فضائی دفاعی ریڈار سسٹم کو تباہ کیا گیا جب کہ خلیج فارس میں اسرائیلی آئل ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بحرین میں امریکی پانچویں بیڑے کے قریب خفیہ ٹھکانے پر حملے بھی شامل ہیں ان حملوں کی نئی لہر میں کئی فوجی افسران کے ہلاک و زخمی ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ سوشل میڈیا پر جاری پوسٹ میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کی نئی رجیم بہت کم بنیاد پرست اور ذہین ہے

اٹلی: کروڑوں ڈالر مالیت کے فن پارے چوری، کچھ ہی منٹوں میں چوروں نے واردات انجام دی!

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی میں چوروں نے ایک میوزیم سے نایاب پینٹنگز چوری کر لی ہیں۔ اطالوی حکام نے پیر کے روز بتایا کہ چوروں نے اس ماہ اٹلی کے ایک میوزیم میں گھس کر مشہور مصور رینوار، سیزان اور میتیس کے لاکھوں ڈالر مالیت کے فن پارے چرا رپورٹ کے مطابق چوری شدہ فن پاروں میں پیئر-آگسٹ رینوار کی 'لے پوائزن'، پال سیزان کی 'سٹل لائف ود چیریز' اور ہنری میتیس کی 'اوڈالیسک آن دی ٹیریس' شامل تھیں، جن کی مشترکہ مالیت تقریباً ایک کروڑ ڈالر بتائی گئی ہے۔ اطالوی میڈیا کے مطابق میوزیم کے سیکورٹی سسٹم نے کام شروع کیا تو چوروں نے ایک چوتھا فن پارہ موقع پر چھوڑ دیا۔ 'لے پوائزن' کینوس پر بنائی گئی ایک آئل پینٹنگ ہے جو رینوار نے تقریباً ۱۹۱۷ء میں بنائی تھی اور یہ فرانسیسی مصور کے کریئر کے آخری دور کے امپریشنسٹ طرز مصوری کو ظاہر کرتی ہے، جس کی قیمت کا تخمینہ تقریباً ملین ڈالر لگایا گیا ہے۔ میوزیم نے کہا ہے کہ یہ چوری 'ایک منظم اور منصوبہ بند کارروائی کا حصہ' تھی اور بظاہر چوری کی پوری منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ یہ فنون لطیفہ کی دنیا میں بے خوف انداز سے کی گئی چوری کی ایک نمایاں واردات ہے، فاؤنڈیشن کا نام اس کے چیف بینیفیکٹر لوئیگی میگنانی کے والدین کے نام پر رکھا گیا ہے، جو ایک اطالوی دانشور تھے اور انہوں نے ۱۹۷۰ء کی دہائی میں یہ میوزیم قائم کیا۔ یہ میوزیم ۱۹۹۰ء میں عوام کیلئے کھولا گیا اور اس میں کلاسیکی اور معاصر آرٹ کا وسیع مجموعہ موجود ہے۔

ایران میں امریکی فوجی بنیادی اسٹریٹجک مقاصد تکمیل کے قریب: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز (امریکی وقت کے مطابق) دعویٰ کیا کہ ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائی کے درمیان امریکی فوج کے "بنیادی اسٹریٹجک مقاصد" تقریباً حاصل ہو چکے ہیں۔ عوام سے اپنے خطاب کے دوران امریکی صدر نے کہا کہ "جیسا کہ میں نے آپریشن ایپک فیوری کے اپنے اعلان میں کہا تھا، ہمارے مقاصد بہت سادہ اور واضح ہیں۔ ہم امریکہ کو دھمکانے یا اپنی سرحدوں سے باہر طاقت کا منصوبہ بنانے کی حکومت کی صلاحیت کو منظم طریقے سے ختم کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے ایران کی بحریہ کو ختم کرنا، جواب بالکل تباہ ہو چکی ہے، ان کی فضائیہ اور ان کے میزائل پروگرام کو اس سطح تک نقصان پہنچانا جو پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا، اور ان کے دفاعی صنعتی اڈے کو ختم کرنا۔ ہم نے یہ سب کر لیا ہے... مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ یہ بنیادی اسٹریٹجک مقاصد تکمیل کے قریب ہیں۔" ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اگلے دو سے تین ہفتوں میں ایران پر حملے تیز کرے گا اور ملک کو "پتھر کے دور" میں لانے کی دھمکی دی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ امریکہ آئندہ دو سے تین ہفتوں کے دوران ایران پر اپنے حملوں کو مزید تیز لائے گا۔ بدھ کے روز ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ آئندہ دو سے تین ہفتوں میں ایران پر حملوں کی شدت تیز کر دے گا انہوں نے ایران کو "پتھر کے دور" میں لانے کی دھمکی بھی دی ہے۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "میں آج رات یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم بہت جلد، انتہائی جلد، امریکہ کے تمام فوجی مقاصد حاصل کرنے کی راہ پر ہیں۔ ہم انہیں بہت سخت نشانہ بنانے والے ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-سوم/فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای-ٹینڈرس، آخری تاریخ 22.04.2026 وقت 15:00 بجے تک، www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، و رسید وغیرہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہیں۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ/وقت
30.03.2026	08.04.2026	22.04.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	98-2025-26-SrDEN-III-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر-سوم کے حلقہ اختیار میں ٹریفک محکمہ کے 09 پل-کراسنگ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار، اور فیروز پور ڈویژن میں ٹریفک محکمہ کے 33 پل-کراسنگ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار کا کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
84,33,242.70	1,68,700.00	60 دن	09 مہینے

مساوی قسم کا کام: "ٹریک تعمیر کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق سے جاری کئے گئے کسی بھی ضمیمہ نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔

1111/2026 نمبر: 267-2025-26-SrDEN-III-FZR تاریخ: 01.04.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

Sr/DEN-IV/JAT صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ٹنڈروں کیلئے کھلے ٹنڈر (ای ٹنڈر) مدعو کرتے ہیں اور مکمل ہونے کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 24.04.2026 تک 15.00 بجے بولی دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیلئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹنڈر قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	ٹنڈر شروع کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ/وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	02.04.2026	10.04.2026	24.04.2026/15.00 بجے

نمبر	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
1	01-2026-27 BDGM-DRM-JAT	SSE/P/way/BAHL سیکشن میں BAHL-QG سیکشن کے 150 سے 168 کلومیٹر تک اور QG-BRML سیکشن کے 0 سے 46 کلومیٹر تک کے ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے مجوزہ پی وے کا مت ADEN/BDGM کے تحت۔

اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفر کی مدت مجاز	مدت تکمیل
7402733.92	148100.00	60 دن	12 ماہ

عام نوعیت کا کام: ٹریک کی اونچائی بڑھانا، اسکریننگ، ٹریک کی مرمت، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین، بیلاسٹ اسکریننگ، ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کیلئے پہلے اور بعد کام سمیت سی ٹی آر، ٹی آر آر، ٹی ایس آر، ٹی آر، ٹی ٹی آر، (T-28)

نوٹ: 1. بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی ضمیمہ کے لئے۔
2. اگر ہندی اور انگریزی ایڈیشن کے درمیان کوئی فرق ہے تو انگریزی ایڈیشن کو ہی اور آخری مانا جائے گا۔

1115/2026 نوٹس نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2025-26 Date:02.04.2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کے لئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر/جموں توی درج ذیل کام کیلئے Single packet System کے مطابق ای-ٹنڈرز طلب کرتے ہیں:-

ٹنڈر نمبر:-	17-E-C-JAT-RD-CTMN-26 DATED 02-04-2026

کام کا نام: شہید کیپٹن تشار مہاجن نگر ریلوے اسٹیشن (ادھم پور) پر آمد سے پلیسمنٹ وقت کو کم کرنے کے لئے مال لوڈنگ لائن پر آر اینڈ ڈی سہولت کی فراہمی سے متعلق الیکٹرک وغیرہ کے کام کے لئے

تخمینہ لاگت	Rs.36,93,268.60
بیعانہ رقم	Rs.73,900.00
کام کی میعاد	06 ماہ

ای-ٹنڈرز اپلوڈ کرنے اور کھولنے کی تاریخ و وقت: ٹنڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 16.04.2026 سے 30.04.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔

مفصل ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز: ٹنڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 04.04.2026 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 16.04.2026 سے 30.04.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کے لئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر سبھی قواعد و شرائط بالا ٹنڈر دستاویز میں دی گئی ہیں، صرف ای-ٹنڈرز کو قبول کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں جمع کئے گئے ٹنڈرز کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی پوری تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر/جموں توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جاسکتا ہے۔

1117/2026 نمبر: 17-Elect-C-JAT-RD-2025 Dated 02-04-2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای-ٹینڈرز آخری تاریخ 24-04-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 24-04-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)#	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
728B-ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26	فیروز پور ڈویژن میں ADEE/TRD/ASR کے دائرہ اختیار علاقے میں 1 کاؤنٹی پروں انتہائی پرانی ٹی آر ڈی جائیدادوں کے انسٹالیشن اور دیگر سہولیات سے متعلق سدھار کے کاموں کے ذریعہ او ایچ ای کو مضبوط کرنا۔	3,42,09,198.74	24-005-2026 15.00 بجے تک	6,84,200/-	12 ماہ	24-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
731A-ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26	ماناوالا، امرتسر، جمیرہ، اطلوس اور سلطان پور لودھی میں سکشنگ اور ٹریفک سہولت کے سدھار سے متعلق او ایچ ای ترمیم کا کام۔	1,84,66,925.82	24-005-2026 15.00 بجے تک	3,69,300/-	12 ماہ	24-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت (مذکورہ دونوں ٹینڈروں کیلئے): 50 ہرٹز، سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی کنسٹرکشن، ٹسٹنگ اور کمیشننگ"
(حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181-الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/پارٹ III مورخہ 29-07-2021 کو او ایچ ای کام کا نانمبر شمار 1.1)

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)#	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
719B-ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26	فیروز پور ڈویژن میں CEU/TSS (01 عدد)، BTR/TSS (02 عدد) کے 03 ٹریکشن ٹرانسفارمروں کی تبدیلی۔	1,19,82,899.61	24-04-2026 15.00 بجے تک	2,39,700/-	12 ماہ	24-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت (مذکورہ دونوں ٹینڈر نمبر 719-A ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26 کیلئے): (i) ٹرانسفارمر کا او ای ایم یا (ii) کوئی بھی مینوفیکچرر جس کے پاس ٹینڈر کھلنے کی تاریخ (کھولنے کی تاریخ کو چھوڑ کر) تک بھارتیہ ریلوے، سینٹرل پبلک سیکٹر، اسٹیٹ پبلک سیکٹر کے انڈرٹیکنگ، میٹرو، ڈی ایف سی سی آئی ایل کیلئے ایم وی اے اور کے وی درجے کے سلسلے میں یکساں یا اعلیٰ ریٹنگ کے ٹرانسفارمر کے پالوہونے کی تاریخ سے 30 مہینے کی اطمینان بخش کارکردگی ہو۔
(حوالہ: پرنسپل چیف الیکٹرک انجینئر/اتر ریلوے کے لیٹر نمبر 230-الیکٹ/ٹی آر ڈی/73، مورخہ 24-09-2025 ریلوے بورڈ کے لیٹر نمبر 2003/الیکٹ (جی)/161/1 سیکشن-III/پارٹ ای-3260334 مورخہ 22-09-2025 کے پوائنٹ نمبر-1.2 کے سلسلے میں۔)

1108/2026 نمبر-A، 713 & 719B، 728B-ٹی آر ڈی-فیروز پور-2025-26 مورخہ 02-04-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-سوم/فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای-ٹینڈرس، آخری تاریخ 22.04.2026 وقت 15:00 بجے تک، www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، و رسید وغیرہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہیں۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ/وقت
30.03.2026	08.04.2026	22.04.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	98-2025-26-SrDEN-III-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر-سوم کے حلقہ اختیار میں ٹریفک محکمہ کے 09 پل-کراسنگ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار، اور فیروز پور ڈویژن میں ٹریفک محکمہ کے 33 پل-کراسنگ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار کا کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
84,33,242.70	1,68,700.00	60 دن	09 مہینے

مساوی قسم کا کام: "ٹریک تعمیر کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق سے جاری کئے گئے کسی بھی ضمیمہ نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔

1111/2026 نمبر: 267-2025-26-SrDEN-III-FZR تاریخ: 01.04.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یہ چند جملے بچوں کی زندگی بدل سکتے ہیں

راضیہ سید

کہا جاتا ہے کہ بچوں کی شخصیت کے بننے میں ابتدائی پانچ سال نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، کیونکہ عمر کے اس دورانیے میں بچے کا ذہن ایک سادہ سلیٹ کی مانند ہوتا ہے اور اس پر جو لکھا جائے وہ تاعمر بچوں کو یاد رہتا ہے۔ حوصلہ افزا جملے بچوں کی شخصیت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ہماری روزمرہ باتوں میں کچھ جملے ایسے ضرور ہوتے ہیں جنہیں کئی لوگ بے شک کتابی باتیں کہتے رہیں لیکن درحقیقت وہ جملے ہمیں حوصلہ بھی دیتے ہیں اور ہماری دل شکنی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ لفظ جادوگر ہوتے ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ الفاظ کسی کی زندگی میں طلسماتی انداز سے بدلاؤ لا سکتے ہیں اور انھیں کامیاب بنا سکتے ہیں۔

ویسے تو ہر انسان اپنی زبان کے پیچھے ہی چھپا ہے، لیکن خاص طور پر بچوں سے بات کرتے وقت خوبصورت اور اچھے الفاظ کا چناؤ بہت ضروری ہے، کیونکہ الفاظ بچوں کے دل میں اتر جاتے ہیں اور وہ انھیں یاد بھی رکھتے ہیں۔ اس لیے والدین کیلیے چند اچھے جملے سیکھنا ضروری ہے تاکہ بچوں کو ان کی اہمیت کا احساس دلایا جا سکے۔

ہمیں تم سے بہت محبت ہے

بچوں کو روزانہ کی بنیاد پر یہ جملہ کہیں کہ آپ ان سے محبت کرتے ہیں۔ اس طرح انھیں بچپن سے ہی انسانی زندگی میں محبت کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔ انھیں معلوم ہوگا کہ محبت انسان کی زندگی میں بنیادی احتیاج ہے اور اس کے بغیر انسان کا وجود ہی بے کار ہے۔

تم میرے لیے باعث فخر ہو

بچوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ صرف اپنی کامیابی منانا ہی ضروری نہیں بلکہ اہم چیز دوسروں کی خوشی میں خوش ہونا بھی ہے۔ بچوں کے چھوٹے چھوٹے کاموں کو سراہیں، ان کی تعریف کریں اور ان پر فخر کریں۔

تم جیسے ہو مجھے ویسے پسند ہو

اس دنیا میں ہر فرد دوسرے سے مختلف ہے اور یہی اس زندگی کا حسن ہے۔ ہر بچے میں مختلف صلاحیتیں ہیں، بطور والدین آپ کا کام یہ ہے کہ آپ ان خصوصیات کو سمجھیں اور بچوں کو اس حساب سے توجہ دیں۔ بچے جس طرح کے بھی ہوں ان کو اسی طرح سے قبول کیا جائے، یعنی اگر وہ مصور ہیں یا ادیب ہیں تو ان کی اسی طرح سے حوصلہ افزائی کریں، بچوں کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کریں تو بچوں میں ایک خاص احساس اجاگر ہوگا، بچے خود پر فخر کریں گے اور دوسروں کی نقالی سے بچیں گے۔

ہم سب غلطیوں سے سیکھتے ہیں

اکثر اوقات بڑوں کی طرح بچوں سے بھی بہت سی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ بچے بہت شرمساری محسوس کرتے ہیں اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں بچوں کو حوصلہ دیں اور بتائیں کہ ہم سب انسان ہیں اس لیے ہم سب سے غلطیاں ہوں گی اور غلطیاں کر کے ہم سیکھیں گے اور آگے بڑھیں گے۔ اس جملے سے بچے مثبت رویے سیکھ لیں گے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے

بچوں کے سامنے دعا مانگنا، عبادات میں شمولیت انھیں بھی ایک اچھا اور شکر گزار انسان بنا سکتی ہے، جبکہ ان کے سامنے ہر وقت ناشکری کے کلمات ادا کرنا انھیں زندگی سے مایوس کر دیتا ہے۔

تم کر سکتے ہو

ہر بچہ مختلف خوبیوں کا مالک ہے، اس لیے کسی بھی بچے کا دوسرے بچے سے تقابل نہ کریں، نہ ہی انھیں اپنے مطابق چلائیں۔ والدین کا فرض یہ ہے کہ وہ بچوں کو ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد دیں اور ان کی تربیت ان کے مطابق کریں۔

دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے

بچوں کو ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنا سکھائیں۔ انھیں یہ بتائیں کہ ہم سب معاشرتی حیوان ہیں، ہم الگ تھلگ اور تنہا نہیں رہ سکتے بلکہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنا ہوگا۔ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے، ان کے کام آنا چاہیے۔

ہر نیا دن اہم ہے

ہم سب کی زندگی میں اچھے برے دن آتے ہیں لیکن زندگی میں ہمیں جینا تو پڑتا ہے۔ بچوں کو یہ بتائیں کہ زندگی کا ہر دن اہم ہے، کبھی کچھ اچھا ہوگا، کبھی برا بھی ہوگا تو ناکامی پر کبھی دل نہیں ہارنا اور کامیابی پر اترانا نہیں۔ بچوں کیلیے یہ سبق بھی بہت اہم ہے۔

میں تمھارے لیے ہر لمحہ موجود ہوں

آج کل کے سوشل میڈیا کے دور میں ہم سب بہت اکیلے ہو چکے ہیں۔ بچے بھی دن رات موبائل سے چپکے ہوئے رہتے ہیں۔ ایک انجانا سا خوف ہمیشہ کئی والدین کے دلوں میں ڈیرا ڈالے رہتا ہے۔ بچوں کو بتائیے کہ میں ہر لمحہ تمھارے لیے موجود ہوں چاہے کسی بھی قسم کے حالات ہوں، کوئی بھی مشکل ہو تم اپنے آپ کو تنہا مت سمجھو اور جو بھی مسئلہ ہے وہ مجھ سے کہو۔ اس سے بچوں میں خوف کم ہوتا ہے کیونکہ بچوں کیلیے والدین سے اچھا دوست کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ لہٰذا بچوں کو اپنے ساتھ کا ہمہ وقت یقین دلائیں اور انھیں زندگی میں کامیاب بننے کیلیے سازگار راہ فراہم کریں۔

یہ جادوئی جملے بچوں میں حوصلہ پیدا کریں گے اور ان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کریں گے۔

آنکھوں کی لیزر سرجری اور ابہام

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر میشال نذیر

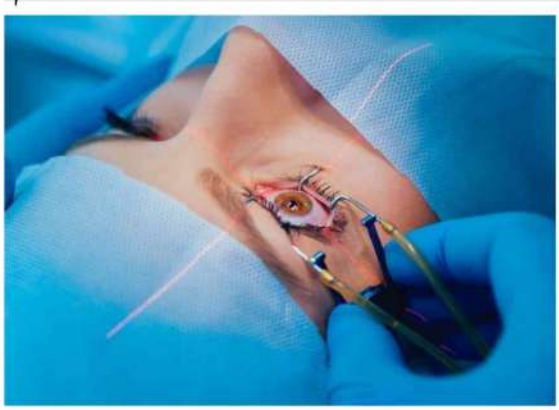

میں آٹھویں جماعت میں تھی، جب مجھے نظر کی عینک لگی۔ میں اپنی فیملی میں پہلی تھی جس کی نظر کمزور ہوئی، تو یقین دلانا دشوار ہو گیا تھا کہ مجھے دھندلا دکھائی دے رہا ہے۔ سب کو مذاق لگا۔ جب ڈاکٹر سے چیک اپ ہوا تو سب کو یقین آیا۔ اس کے بعد امی نے کوئی آٹھ، دس ڈرائی فروٹس کا ملچر بنا کر تقریباً دس سال تک کھلایا، مگر نظر ہر بار چیک اپ پر مزید کمزور ہی ہوئی۔ مچھلی، بادام، سونف اور گاجر کا جوس الگ سے میری غذا میں اب تک زبردستی شامل ہیں، مگر نظر میں کوئی فرق نہیں آیا۔

مختلف ذرائع سے کافی سنا کہ مختلف قسم کے طریقہ علاج سے نظر کی کمزوری کو دور کیا جا سکتا ہے، مگر آپریشن کا نام سنتے ہی ڈر لگتا ہے، تو ایسی باتیں سننے کی حد تک ہی اکتفا کیا۔ کچھ عرصے پہلے لاسک (LASIK) یعنی لیزر اسسٹڈ ان سچو کیریٹومیلیسز کے بارے میں سنا کہ اس کے استعمال سے عینک سے نجات ممکن ہے۔ اس کے بارے میں براہ راست کسی کا تجربہ مشاہدے میں نہیں آیا تو اس لیے اس کا خیال ترک ہی کرنا پڑا۔ جو لوگ عینک لگاتے ہیں ان کو اس چیز کا پتہ ہوگا کہ عینک لگنے سے پہلے ان کی نظر کافی کلیئر تھی، مگر عینک لگنے کے بعد اس میں دھندلاہٹ آ جاتی ہے، جس کی وجہ عینک پر زیادہ منحصر ہونا ہے۔ اس لیے کہیں بھی جانا ہو، ایکسٹرا عینک بہت ہی ضروری ہے کہ اگر ایک ٹوٹ جائے تو مسئلہ نہ ہو۔

پچھلے سال میری ایک دوست نے لاسک کروایا۔ وہ اسپتال اور ڈاکٹر دونوں سے مطمئن تھی، اور اس کی کامیاب سرجری کے بعد میں نے بھی لاسک کروانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تحریر ان لوگوں کیلیے بہت مفید ثابت ہوگی، جو عینک سے تنگ ہیں اور اس سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔ لیکن لاسک کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار ہیں، تو یہ پڑھنے کے بعد ان کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہوگی۔

لاسک بیسویں صدی کے ٹاپ آٹھ میڈیکل طریقہ علاج میں سے ایک ہے، جو کہ انسانی زندگی کو بہتر کرنے میں شامل ہے۔ لاسک کو عام طور پر لیزر آئی سرجری یا لیزر ویژن کریکشن کہا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے سے آنکھوں کی قریب نظری، بعید نظری، اور ایسٹگمیٹزم کی درستگی کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں ریٹینا کی شیپ کو درست کیا جاتا ہے۔ لاسک کی اور بھی بہت ساری اقسام ہیں، جو کہ آنکھوں کی مختلف بیماریوں کیلیے استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک سروے کے مطابق ہر 4 میں سے 1 پاکستانی یعنی 23 فیصد آبادی نظر کی کمزوری کے باعث عینک کا استعمال کرتی ہے، اور اس حوالے سے مرد و عورت میں ایک جیسا تناسب ہے۔

لاسک کیلیے عمومی عمر 20 سے 40 سال ہے۔ ایف ڈی اے نے 18 سال کی عمر منظور شدہ ہے، مگر 20 سال کی عمر کا انتظار کریں، وہ زیادہ ٹھیک ہے۔ لاسک کروانے کیلیے سب سے پہلے ٹوپوگرافی کی جاتی ہے۔ اس ٹیسٹ سے آنکھ کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر آنکھ کے تفصیلی چیک اپ، ٹوپوگرافی اور کچھ سوال و جواب کے بعد فیصلہ کرتا ہے کہ لاسک ممکن ہے یا نہیں۔ لاسک سب کیلیے موزوں نہیں ہے، اس لیے اچھے اسپتال اور اچھے ڈاکٹر کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ اگر لاسک ممکن ہو تو ڈاکٹر آپ کو سرجری کیلیے وقت دے دیتا ہے۔ یہ سرجری مشکل سے 10 منٹ کی ہوتی ہے۔ اس میں سب سے اہم لیزر لائٹ پر فوکس رکھنا ہے۔ جتنا اچھا فوکس کریں گے، اتنا ہی اچھا ہوگا، ورنہ بعد میں کچھ پوائنٹ کا چشمہ لگ سکتا ہے۔ سرجری کے بعد آپ کو وہیں پر آنکھیں بند کر کے تھوڑی دیر رکنا ہوگا، اس دوران آنکھوں سے پانی آتا ہے جو کہ نارمل ہے۔ میری آنکھوں سے ایک قطرہ بھی نہیں گرا، مجھ سے پہلے ایک لڑکے کی سرجری ہوئی تھی، اس کا بہت زیادہ پانی آیا تھا۔ میری بہن میرے ساتھ تھی، اس نے کہا کہ تمھارے آنسو کیوں نہیں آ رہے؟ جب ڈاکٹر نے چیک کیا تو سب ٹھیک تھا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ آنکھ جتنی کمزور ہوگی، اتنا زیادہ پانی سرجری کے بعد آتا ہے۔ اس وقت مجھے امی کے کھلائے گئے میووں کی اہمیت کا اندازہ ہوا کہ یہ کتنے ضروری ہیں آپ کی آنکھ کی مضبوطی کیلیے۔ اس لیے ڈرائی فروٹس کو اپنی روزمرہ غذا میں لازمی شامل رکھیں۔

سرجری کے کوئی ایک گھنٹے بعد ڈاکٹر آپ کا معائنہ کرے گا اور سب ٹھیک کی رپورٹ کے بعد آپ گھر جا سکتے ہیں۔ اگلے دن آپ کو نارمل چیک اپ کیلیے بلایا جائے گا، اور اس کے مطابق ڈاکٹر آپ کو آگے کیلیے بتائے گا۔ میرے کیس میں سرجری ٹھیک رہی، تو مجھے اسی دن لیپ ٹاپ استعمال کرنے کی اجازت بھی مل گئی۔ موبائل کا استعمال 2 ہفتے تک منع تھا، بچن میں جانا، پڑھنا، پڑھانا، غرض ہر کام کر سکتی تھی۔ اس سرجری میں ایک دن ہی لگتا ہے، اس کے بعد آپ اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگس کے ڈراپس آپ کو ریگولر 10 دن تک استعمال کرنے ہیں، اور اگر مزید ضرورت رہی تو ڈاکٹر آپ کو بتا دے گا۔

جن کی فیملی میں آنکھوں کی بیماریاں ہیں اور جن لوگوں کو آنکھوں کو خوب مسلنے کی عادت ہے، لاسک ان لوگوں کے لیے نہیں ہے۔ لاسک کے بھی بہت سارے سائیڈ افیکٹس ہیں، جن میں آنکھوں کا خشک ہونا، ریگریشن، فلیپ کے مسائل، ڈبل ویژن، نظر کا نقصان، یا تبدیل ہونا شامل ہیں۔ ان سب سے بچاؤ بھی ممکن ہے، اگر ڈاکٹر آپ کو ٹھیک سے مشورہ دے، کیوں کہ یہ سرجری سب کیلیے نہیں ہے۔ ہم 4 دوستوں نے ٹوپوگرافی کروائی تھی، جس میں سے دو کی ہی سرجری ہوئی۔ ٹوپوگرافی کے بعد ڈاکٹر نے دو دوستوں کو لاسک نہ کروانے کا مشورہ دیا۔ ان دونوں نے کافی زور دیا کہ آپ کر دیں سرجری، جو ہوا ہم اس کے ذمہ دار ہیں۔ مگر ڈاکٹر نے کہا کہ یہ اس پیشے کی اخلاقیات کے خلاف ہے کہ میں پیسے لے کر آپ کا نقصان کروں، اور کسی دوسرے ڈاکٹر سے بھی نہیں کروانا، کیوں کہ اس سے آنکھ کو مستقل نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے اچھے ڈاکٹر سے ہی لاسک کروائیں۔

☆☆☆☆☆

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے ان کا حق کہاں تک پورا کیا، آپ نے ان کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صبح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنٹرول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرے گا۔۔۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

وہ امیر مسلم ریاست جہاں کے شہری نہ تو انکم ٹیکس دیتے ہیں اور نہ ہی اس ملک پر کوئی قرضہ ہے

بی بی سی

دنیا کے دیگر بہت سے ممالک کے برعکس نہ تو کوئی معاشی بحران، نہ ہی وبائی مرض اور نہ ہی یوکرین جنگ چھوٹے سے ملک برونائی کی معیشت پر کچھ خاص منفی اثر ڈال سکا ہے۔

کورونا کی وبا کے دوران دنیا کے بڑے بڑے ممالک عوام کی فلاح کے لیے مختص رقم کو وبا سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنے پر مجبور ہوئے، تو اس وقت بھی برونائی وہ ملک تھا جس کے قرض کا تناسب مجموعی قومی آمدن کے مقابلے میں انتہائی کم تھا یعنی صرف **1.9** فیصد۔ لیکن یہ بھی ضروری نہیں کہ قرض کا جی ڈی پی کے تناسب سے کم ہونا کسی ملک کی صحت مند معیشت کی نشاندہی کرے۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض کا تناسب جی ڈی پی سے کم ہے مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک پر چڑھے قرض کی سطح کم ہے مگر ساتھ ساتھ ویلتھ کریئیشن کی بھی۔ تاہم برونائی میں ایسا نہیں ہے۔

یہ چھوٹی سی ریاست اپنے تیل اور گیس کے وافر ذخائر کی بدولت دنیا میں اعلیٰ ترین معیار زندگی کے حامل ممالک میں سے ایک ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا امیر ترین ملک ہے۔

برونائی میں سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں معاشیات کے پروفیسر الرینج وولز کے مطابق 'برونائی ایک پیٹرو سٹیٹ (ایسی ریاست جس کی معیشت کا دارومدار تیل اور گیس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہو) ہے۔ خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اس کے جی ڈی پی کا تقریباً **90** فیصد ہے۔' ایک اندازے کے مطابق برونائی کے پاس سنہ **2017** کے آخر میں **1,100** ملین بیرل تیل کے ذخائر موجود تھے، جو تیل کے عالمی ذخائر کا **0.1** فیصد ہے۔ جبکہ اس ملک کے پاس **2.6** کھرب کیوبک میٹر گیس کے ذخائر بھی ہیں جو گیس کے عالمی ذخائر کا **0.13** فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں جزیرہ بورنیو کے شمالی ساحل پر واقع برونائی کی سرحدیں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے ساتھ ملتی ہے۔ اس کے شاہی خاندان کے افراد، جن کی سربراہی ریاست کے سربراہ سلطان حسن ال بولکیہ کرتے ہیں، بے پناہ دولت کے مالک ہیں۔

برونائی کے شہری اکثر ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت اپنے شہریوں کو یونیورسٹی کی سطح تک مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ اور اس ملک کا دارالحکومت ایک صاف ستھرا اور پُرسکون شہر ہے۔ اس کے علاوہ برونائی کے سلطان، جو عوام میں کافی مقبول ہیں، گاہے بگاہے مختلف سرکاری سکیموں کے تحت مستحق شہریوں میں پلاٹ اور مکان بانٹتے رہے ہیں تاکہ شہریوں کو رہائش کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

'یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ **5700** سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الرینج وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'

'سادہ الفاظ میں برونائی کی معیشت کافی چھوٹی ہے جس کا زیادہ دارومدار خطے کے دیگر ممالک پر نہیں ہے۔' پروفیسر وولز کہتے ہیں کہ 'اپنے فوسل فیول کی برآمدات کی بدولت برونائی ایک بڑا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ ملک باقی دنیا کے لیے خالص قرض دہندہ ہے مگر دوسری جانب اسے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہے۔'

برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے شہریوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی شہریوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے شہریوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی شہریوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔

برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔'

'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں

یادرہے کہ برونائی کو مکمل آزادی سنہ **1984** میں ملی تھی اس سے قبل یہ برطانیہ کی کالونی تھا۔ برونائی کے سلطان حسن البلقیہ کا شمار قدیم ترین مطلق العنان بادشاہوں کے خاندان سے ہے۔ اور یہ ان چند باقی ماندہ ممالک میں سے ہے جہاں آج بھی بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ ان کے والد حاجی عمر علی سیف الدین کی دستبرداری کے سلطان حسن اگست **1968** میں بادشاہ بنے تھے۔

1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور **1991** میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ **2014** میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن **2019** میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ **1957** کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ **1984** میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور **1991** میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ **2014** میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن **2019** میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ **1957** کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔

باقیات

101

ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زندگی کی جنگ ہار گیا۔ پولیس کے مطابق جاوید اسکول وین چلا رہے تھے جب لالچوک میں ایس ایس آئی بینک کے سامنے وین اُن کے کنٹرول سے باہر ہوئی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوئے اور بعد میں زندگی کی جنگ ہار گئے۔ حادثے میں دیگر دو افراد زخمی ہوئے جن کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی۔

102

طور پر کام کریں گے۔ حکم نامے میں کہا گیا کہ حسیب الرحمان، ڈی آئی جی ریلوے کو ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ نشا نتھیال ڈی آئی جی (ہیڈ کوارٹر) پی ایچ کیو کو ڈی آئی جی آئی آر جموں تعینات کیا گیا ہے، جبکہ اسی عہدے سے ونود کمار ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج کے عہدے پر تعینات ہیں۔ مقصود الزماں کو ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر اور شیو کمار شرما کو ڈی آئی جی ادھم پور ریاسی رینج کے طور پر تبدیل کیا گیا ہے۔ دیگر آئی پی ایس افسران میں سرگن کو ڈی آئی جی ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن رینج، سندیپ وزیر کو ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج اور انیتا شرما کو ڈی آئی جی سی ڈی اور ایس ڈی آر ایف جموں کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ جتندر سنگھ جوہر نے ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر کا عہدہ سنبھالا ہے، جبکہ سوارن سنگھ کوتوال ڈی آئی جی کے مساوی رینک کے ساتھ ڈائریکٹر ایس ایس ایف کے طور پر جاری ہیں۔ ایس ایس پی کی سطح پر امودنا گورے اشوک کو ادھم پور سے اننت ناگ ٹرانسفر کیا گیا ہے، وہ امرت پال سنگھ کی جگہ ایس ایس پی اننت ناگ کا چارج سنبھالیں گے۔ راجیش کمار شرما کو ایس کے پی اے ادھم پور کا ڈپٹی ڈائریکٹر اور راجیش بالی کو آئی جی آرمڈ جموں کے ایس او کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ محمد اسلم کو ایس ڈی آر ایف کی دوسری بٹالین کا کمانڈنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ انوج کمار کو ایس ایس پی سامبا، سدھانشو دھاما کو ایس ایس پی گاندربل اور بسمہ قاضی کو ایس ایس پی ٹیک سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر تعینات کیا گیا ہے۔ دیپکا کو ایس ایس پی سی ٹی ایف ڈی سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر تعینات کیا گیا ہے، جب کہ سکانت شا بلبھ نے ایس ایس پی سیکورٹی جموں کا عہدہ سنبھالا ہے۔ کمل پال سنگھ ملہوترا کو ایس ایس پی فنگر پرنٹ بیورو اور سنی گپتا کو ایڈیشنل ایس پی اننت ناگ مقرر کیا گیا ہے۔ کارتک شرو تریہ کو ایس ایس پی ڈوڈا، مکند تبریوال کو ایس ایس پی ریاسی اور ہری پرساد کے کے بطور ایس ایس پی بڈگام کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ 2022 بیچ کے آئی پی ایس افسران میں وبھو مینا کو ایس پی جنوبی جموں، انا سنہا کو ایس پی ہیڈ کوارٹر جموں، ہرشل راجیش مہاجن کو ایڈیشنل ایس پی بارہمولہ اور نیہا جین کو ایس پی ایسٹ سری نگر تعینات کیا گیا ہے۔ حکومت نے جے کے پی ایس کے کئی افسران کا تبادلہ بھی کیا۔ شمشیر حسین کو ایس ایس پی پی سی آر جموں، رندھیر سنگھ کو ایس او ٹو آئی جی ریلوے اور وریندر سنگھ منہاس کو چوتھی جے کے اے پی کا کمانڈنٹ تعینات کیا گیا ہے۔ سندیپ کمار مہتا 24 ویں آئی آر کی کمانڈ کریں گے، جبکہ شیخ ذوالفقار آزاد کو 6 ویں جے کے اے پی کے کمانڈنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ امیت گپتا ایس ایس پی سی آئی ڈی ایس بی جموں، محمد ماجد ملک 10 ویں آئی آر کے کمانڈنٹ اور محمد یوسف کو ایس پی سیکورٹی سول سیکرٹریٹ بنایا گیا ہے۔ رویندر پال سنگھ کو 4 ویں بٹالین آئی آر کا کمانڈنٹ مقرر کیا گیا ہے، اور خلیل احمد پوسوال 30 اپریل کے بعد 12 ویں آئی آر کا کمانڈنٹ سنبھالیں گے۔ جے کے پی ایس کے دیگر تبادلوں میں لیاقت علی بطور ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر، گردھاری لال بطور ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر سی آئی ڈی، ونے کمار بطور اے آئی جی پروویژن، اور سنیل راج ایس ایس پی اے پی سی آر جموں شامل ہیں۔ راجندر کمار کوتوچ آئی آر فسٹ کے کمانڈنٹ، پرم ویر سنگھ کو فسٹ بارڈر بٹالین کے کمانڈنٹ کے طور پر، اور دشینت شرما کو آئی آر کی 15 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ کے طور پر بنایا گیا ہے۔ سجاد خالق بھٹ کو ایس ایس پی سیکورٹی کشمیر، داؤد ایوب کو ایس ایس پی سی آئی ڈی سی آئی کشمیر، پربیت سنگھ کو ایس ایس پی سی آئی ڈی سی آئی جموں اور طاہر اشرف بھٹی کو ایس ایس پی ایس آئی اے کشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ آفتاب احمد شیخ کو مزید تعیناتیوں کا انتظار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جونیئر افسران میں طارق احمد وانی کو ایس پی APCR کشمیر، راہول چرک کو 22 ویں آئی آر کے ڈپٹی کمانڈنٹ، اور فیروز احمد کو ایس پی، ٹی سی آئی ڈی ٹی ایم جی ہیڈ کوارٹر تعینات کیا گیا ہے۔ ارشاد حسین راتھر ایڈیشنل ایس پی آپریشنز بارہمولہ کے طور پر منتقل ہوئے، جبکہ زوہیب تنویر دوسری خواتین بٹالین کے ڈپٹی کمانڈنٹ بن گئے۔ برجیش کمار شرما کو ایڈیشنل ایس پی او پس بارڈر کٹھوعہ، کامیشور پوری کو ایڈیشنل ایس پی کٹڑا، اور فرقان قادر کو 6 ویں آئی آر کا ڈی سی او تعینات کیا گیا ہے۔ اجے شرما ایڈیشنل ایس پی اوپس پونچھ، روحیل مرچا 11 ویں آئی آر کے ڈی سی او اور فرحان جہانزیب نقاش ایڈیشنل ایس پی سی آئی ڈی سی آئی کشمیر بن گئے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ یہ حکم، پرنسپل سکریٹری (ہوم) چندر کر بھارتی کے ذریعہ جاری کیا گیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایت پر فوری اثر کے ساتھ کیا گیا ہے۔

103

انسپکٹر جنرل آف پولیس بھیم سین ٹوٹی بھی موجود تھے۔ اس دوران لیفٹنٹ گورنر نے سوگوار خاندان کو ہر ممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ شرما نے اپریل 2024 میں کٹھوعہ ضلع میں ایک انتہائی مطلوب گینگسٹر سے لڑتے ہوئے اور اسے بے اثر کرتے ہوئے ڈیوٹی کے دوران سب سے بڑی قربانی دی۔

104

میں پٹرول اور ڈیزل کی کمی ہے اور نہ ہی گیس کی کمی۔ ہندوستان کسی بھی توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تیار ہے"۔ انہوں نے اس بحران کے دوران ملک کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے چھوٹی موٹی سیاست میں ملوث ہونے پر اپوزیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا" آج ہم سب بڑی تبدیلیوں کے مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ مغربی ایشیا میں ایک بڑا تنازع چل رہا ہے۔ کیرالہ کے بہت سے لوگ ان ممالک میں رہتے ہیں اور کام کرتے ہیں، لیکن ہمیں بالکل فکر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہم اپنے ہندوستانی شہریوں کے تحفظ اور سلامتی کے لیے کوئی قدم اٹھانے میں پیچھے نہیں رہیں گے۔ ہم اس کے لیے پوری طرح تیار ہیں"۔ راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو اس تقریب میں کہا "جس طرح دہشت گردوں نے پہلگام میں مذہب کی بنیاد پر لوگوں کو نشانہ بنایا حملہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ ملک کے سماجی اتحاد اور سماجی تانے بانے پر تھا"۔ وزیر دفاع نے اعلان کیا کہ ہندوستان عالمی جہاز سازی کے شعبے میں نمایاں پیشرفت کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جہاں ملک جہاز سازی کے جدید طریقوں کو اپنا رہا ہے، وہیں قدیم ہندوستانی سمندری تکنیک کو بھی استعمال کر رہا ہے۔ اس پیشرفت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ کوچین میں دیسی ساختہ طیارہ بردار بحری جہاز کی تکمیل ہندوستان کو ایسی اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل ممالک کے منتخب گروپ میں شامل کرتی ہے۔ "ہندوستان کے بحری جہاز، کیرالہ سے ہوتے ہوئے، ایک زمانے میں رومی سلطنت سے کمبوڈیا اور انڈونیشیا تک تجارت کرتے تھے۔ یہ تبادلہ محض تجارتی نہیں تھا؛ یہ ایک ثقافتی تبادلہ بھی تھا۔ جس طرح دہشت گردوں نے پہلگام میں مذہب کی بنیاد پر لوگوں کو نشانہ بنایا حملہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ ملک کے سماجی اتحاد اور سماجی تانے بانے پر تھا"۔ وزیر دفاع نے اعلان کیا کہ ہندوستان عالمی جہاز سازی کے شعبے میں نمایاں پیشرفت کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جہاں ملک جہاز سازی کے جدید طریقوں کو اپنا رہا ہے، وہیں قدیم ہندوستانی سمندری تکنیک کو بھی استعمال کر رہا ہے۔ اس پیشرفت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ کوچین میں دیسی ساختہ طیارہ بردار بحری جہاز کی تکمیل ہندوستان کو ایسی اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل ممالک کے منتخب گروپ میں شامل کرتی ہے۔ "ہندوستان کے بحری جہاز، کیرالہ سے ہوتے ہوئے، ایک زمانے میں رومی سلطنت سے کمبوڈیا اور انڈونیشیا تک تجارت کرتے تھے۔ یہ تبادلہ محض تجارتی نہیں تھا؛ یہ ایک ثقافتی تبادلہ بھی تھا۔

105

بورڈ آف گورنرز، ڈائریکٹر اور رجسٹرار جیسے اہم عہدے گزشتہ تین برسوں سے خالی ہیں، جس کی وجہ سے ادارے کے انتظامی اور تعلیمی امور میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ این آئی ٹی سری نگر ایک قومی اہمیت کا حامل ادارہ ہے، جو ملک بھر کے طلبہ کو معیاری تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کرتا ہے، تاہم کلیدی عہدوں کی عدم موجودگی کے باعث فیصلہ سازی کے عمل میں تاخیر اور غیر موثریت پیدا ہو رہی ہے۔ میاں الطاف نے وزیر تعلیم سے مداخلت کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ ان عہدوں کو فوری طور پر پُر کیا جائے تاکہ ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے اور طلبہ و عملے کو درپیش مسائل کا حل ممکن ہو۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس معاملے پر فوری توجہ دی جائے گی، جس سے ادارے کو مزید مضبوط بنانے اور اس کے مقاصد کو موثر طریقے سے پورا کرنے میں مدد ملے گی۔

106

۔وزیر اعظم نے کہا کہ جب ہم انتظامی خدمات میں اصلاحات اور تبدیلیوں کی بات کرتے ہیں تو اس کا ایک مطلب سرکاری ملازمین کے رویے میں تبدیلی ہے، ہم سب جانتے ہیں کہ پرانے نظام میں افسر ہونے پر زیادہ زور دیا جاتا تھا لیکن آج فرض کے احساس پر ہے۔ وزیر اعظم مودی نے نوٹ کیا کہ موجودہ کوششوں کو سال 2047 کے وکست بھارت کے بڑے کینوس میں دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے (سرکاری ملازمین) کی طرف سے ملک کی ترقی کے سفر پر کیا جا رہا ہے اس کا کیا اثر پڑے گا؟ ہمارے ایک فیصلے سے کتنے شہریوں کی زندگیاں بدل سکتی ہیں؟ ہماری انفرادی تبدیلی ادارہ جاتی تبدیلی کیسے بن سکتی ہے؟ یہ سوال ہماری ہر کوشش کا حصہ ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ٹیکنالوجی کو سمجھنا اور اس کا صحیح استعمال کرنا عوامی خدمت کا لازمی حصہ بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا "آپ ایک بہتر ایڈمنسٹریٹر، ایک بہتر پبلک سرونٹ، صرف اسی صورت میں بنیں گے جب آپ ٹیکنالوجی اور ڈیٹا کو سمجھیں گے۔ یہ آپ کے فیصلہ سازی کی بنیاد بنے گا، اس لیے AI کے شعبے میں استعداد کار میں اضافہ اور مسلسل سیکھنے کے لیے کام کیا جا رہا ہے"۔

107

برفباری کا ایک مختصر وقفہ متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 10 اپریل تک موسم کے خراب رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ جس میں بارش، برف باری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے امکانات ہیں۔ ہلکی بارش یا برفباری کا ایک مختصر وقفہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3 اور 4 اپریل کو کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی بارش اور برف باری، گرج چمک اور ژالہ باری ہو سکتی ہے جبکہ 5 اور 6 اپریل کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کے ساتھ جزوی طور پر ابر آلود آسمان کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 7 سے 9 اپریل تک کئی مقامات پر بارش اور برف باری دکام نے ممکنہ گرج چمک، تیز ہواؤں اور تیز سیلاب سے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انہوں نے کسانوں کو آپریشن معطل کرنے کا مشورہ دیا ہے اور مسافروں کو اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

108

کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کے تحت 2,31,022.41 لاکھ روپے اور جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL) کے تحت 1,43,713.01 لاکھ روپے شامل ہیں۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) محکمہ واحد سب سے بڑا نادہندہ بن کر ابھرا ہے، جس کے واجبات 1,30,043 لاکھ روپے ہیں، اس کے بعد محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول 58,059.72 لاکھ روپے ہے۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ایوان میں شیئر کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سیکورٹی ایجنسیوں میں، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) پر 29,638.45 لاکھ روپے واجب الادا ہیں، جبکہ فوج پر 19,719.94 لاکھ روپے اور بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے 1,116.87 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق محکمہ داخلہ کے پاس 22,306.46 لاکھ روپے کے واجبات بقایا ہیں، جبکہ ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کے پاس 14,449.47 لاکھ روپے ہیں۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خود 10,756.53 لاکھ روپے اور پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن پر 2,277.51 لاکھ روپے کے واجبات ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ایوان میں شیئر کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بلدیاتی اداروں پر ایک اہم بوجھ ہے، صرف میونسپلٹیوں پر 24,163.80 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ محکمہ ریونیو اور ریلیف کے ذمے 8,227.62 لاکھ روپے واجب الادا ہیں جبکہ محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے ذمے 11,989.31 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ دیگر اہم بقایا داروں میں محکمہ سیاحت (4,759.05 لاکھ روپے)، محکمہ تعلیم (2,866.40 لاکھ روپے)، محکمہ تعمیرات عامہ (1,951.21 لاکھ)، اور دیہی ترقی محکمہ (1,062.95 لاکھ) شامل ہیں۔ ڈیٹا مرکزی ایجنسیوں اور پبلک سیکٹر یونٹوں جیسے این ایچ پی سی کے واجبات کی بھی عکاسی کرتا ہے، NHAI، ریلوے، پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا، BSNL اور پرسار بھارتی کے علاوہ کئی ترقیاتی اتھارٹیز اور کارپوریشنز بشمول JDA، UDA، SIDCO اور SRTC۔ اپنے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں (DISCOMs) نادہندہ محکموں اور اداروں سے بقایا جات کی وصولی کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ یہ انکشاف جموں و کشمیر میں بجلی کے شعبے پر بڑھتے ہوئے مالی دباؤ کو نمایاں کرتا ہے، جس میں ادا نہ کیے جانے والے واجبات کا کافی حصہ سرکاری اور ادارہ جاتی استعمال میں بند ہے۔

109

کرنا شامل ہے۔ یو این ایس کے مطابق حکومتی جواب کے مطابق دودھ پتھری میں 147 غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی ہوئی جہاں نوٹس جاری کیے گئے اور ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں۔ پہلگام میں 28 غیر قانونی تعمیرات رپورٹ ہوئیں، جن میں سے 13 کو سیل کیا گیا ہے جبکہ باقی کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ گلمرگ میں 21 ڈھانچے سامنے آئے، جن میں سے 20 سیل اور ایک کو منہدم کیا گیا۔ پٹنی ٹاپ میں 15 تعمیرات کو مسمار کیا گیا جبکہ دیگر کو ابتدائی مرحلے میں ہی روک دیا گیا۔ ویرناگ میں چار خلاف ورزیوں پر جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ سونمرگ میں پانچ کیسز رپورٹ ہوئے۔ بھدرواہ میں غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے 358 نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران مختلف ٹی ڈی ایز کی جانب سے 807 تعمیراتی اجازت نامے جاری کیے گئے، جن میں 2023-24 میں 245، 2024-25 میں 147 اور 2025-26 میں 415 شامل ہیں۔ ان میں رہائشی مکانات، تجارتی عمارتیں، ہوٹلز، بنس اور گیسٹ ہاؤسز شامل ہیں۔ مزید برآں اب تک 2,613 ہوم اسٹیز رجسٹر کیے جا چکے ہیں جن کی مجموعی گنجائش 19,328 بیڈز ہے۔ حکومت نے کہا کہ بعض سیاحتی علاقوں میں جی آئی ایس پر مبنی نگرانی نظام نافذ کیا گیا ہے، جبکہ تمام علاقوں میں ڈیجیٹل نگرانی کو مزید وسعت دینے اور ضابطہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔

110

آن لائن پورٹل کے ذریعے خود گنتی کا اختیار بھی ہوگا، جس سے اس عمل کو مزید جامع اور موثر بنایا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ خود گنتی کی سہولت افراد کو اپنی تفصیلات آن لائن جمع کرانے کی اجازت دے گی، فیلڈ ورک بوجھ کو کم کرنے اور ریئل ٹائم ڈیٹا کی توثیق کو قابل بنائے گی۔ شرما نے مزید کہا کہ گھر کی فہرست اور گنتی کے لیے موبائل ایپلیکیشنز کو تعینات کیا جائے گا، جبکہ سیٹلائٹ امیجری اور جی آئی ایس ٹولز کا استعمال گنتی کے بلاکس کو درست طریقے سے نقشہ بنانے کے لیے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا" ڈیٹا حصول سے لیکر اسٹوریج تک ٹیکنالوجی کے انضمام سے شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ محفوظ ڈیٹا سینٹرز پروسیسنگ کو سنبھالیں گے، بھروسے اور رازداری کو یقینی بنائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ آئینی حکام سمیت سینئر حکومتی عہدیداروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عوامی اعتماد کو بڑھانے اور وسیع تر شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے خود گنتی میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری پالیسی کی تشکیل اور فلاحی اسکیموں کی ٹارگٹ ڈیلیوری میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ درست اعداد و شمار موثر حکمرانی کی بنیاد ہیں۔ عوامی شرکت اس کی کامیابی کی کلید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیلڈ سٹاف اور عوامی بیداری مہم کیلئے تربیتی پروگرام جاری ہیں، جن میں ٹائم لائنز اور پورٹل تک رسائی کے بارے میں مزید تفصیلات جموں وکشمیر اور لداخ میں گنتی کے عمل سے پہلے شروع ہونے کی توقع ہے۔

111

تعیناتی کی گئی ہیں اور باقاعدہ جائزہ اجلاس منعقد کیے جا رہے ہیں تاکہ مستحقین کو بروقت فائدہ پہنچایا جا سکے۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ رہائشی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بیک لاگ کو کم کرنے اور منظوریاں جلد مکمل کرنے کی کوششیں جاری ہیں، تاکہ معاشی طور پر کمزور طبقات کی رہائشی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ یو این ایس کے مطابق حکومت نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا، گرامین کے تحت کیے گئے تازہ سروے میں یونین ٹیریٹری بھر میں پانچ لاکھ سے زائد بے گھر اور بے زمین خاندانوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حکومت نے بتایا کہ آواس+ 2024 سروے کے تحت پی ایم اے وائی۔جی 2.0 کے حصے کے طور پر 5,02,930 مستحق خاندانوں کی شناخت کی گئی ہے۔ حکومت نے ایوان کو آگاہ کیا کہ بے گھر خاندانوں اور ان مستحقین کی ضلع وار تفصیلات، جنہیں مکان کی تعمیر کے لیے زمین یا مالی امداد فراہم کی گئی ہے، مرتب کر کے ضمیموں کی صورت میں پیش کی گئی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل اسکیم کے مختلف مراحل کے دوران رہ جانے والے خاندانوں کی نشاندہی کے لیے ایک تازہ تصدیقی عمل بھی انجام دیا گیا ہے۔ مزید کہا گیا کہ دائرہ کار کو وسیع بنانے کے لیے متعلقہ حکام ریونیو محکمہ کے ساتھ تال میل میں اہل بے زمین مستحقین کو زمین فراہم کرنے کے اقدامات کر رہے ہیں، جو اسکیم کے رہنما اصولوں کے مطابق مکمل جانچ کے بعد عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ اسکیم کے موثر نفاذ اور رہائشی یونٹس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے یونین ٹیریٹری، ضلع اور بلاک سطح پر باقاعدہ نگرانی اور جائزہ اجلاس منعقد کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ تمام اہل مستحقین کو رہائش فراہم کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے دیہی ترقی

از تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید الیاس پسر سید مہدی ساکن گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ۔ نسبت Blood Relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت دادا۔ پوتا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل سید الیاس مذکور واقعی طور سید اکبر کا پوتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت دادا۔ پوتا حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسین راتھر پسر احمد راتھر ساکنہ آگری بدی گ پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل غلام حسین راتھر مذکور موضع آگری بدی گ پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سروس بک ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 01/03/1967 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکنہ پازوالپورہ زونی مر سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا پٹواری سے جس سے عیاں ہے کہ جانہ زوجہ غلام حسن بٹ ساکنہ پازوالپورہ سرینگر مورخہ 24/06/2019 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل غلام حسن بٹ ساکنہ پازوالپورہ زونی مر سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار عیدگاہ

از نیابت سرکل ادارے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ممتازہ بانو دختر عبداللہ صدیق ڈار ساکنہ چیک محمد گنڈ سرینگر بمراد حصول لیگل ہیئرز (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبداللہ صدیق ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ چیک محمد گنڈ سرینگر کی وفات مورخہ 02/11/2023 کو ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ سائل	پیشہ	آمدنی
ممتازہ بانو	۳۰	سائلہ (غیر شادی شدہ)	پینٹری کرافٹ	
فاروق احمد ڈار	۵۰	برادر (شادی شدہ)	مزدوری	۵۰۰۰
شریفہ اختر	۴۵	بہن ----	گھریلو کام	
فاطمہ	۳۸	----	----	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ادارے پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب بلال احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکنہ سنگم عیدگاہ بمراد حصول لیگل ہیئرز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام احمد بٹ ولد اسداللہ بٹ ساکنہ سنگم عیدگاہ مورخہ 02/11/2021 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مبشر احمد بٹ	۴۲	پسر	مزدوری	شادی شدہ
نذیر احمد بٹ	۵۳	...	...	...
محمد یوسف بٹ	۴۲	---	....	....
شوکت احمد بٹ	۴۰	---	...	...
بلال احمد بٹ	۳۳	--	..	..
مسماۃ فاطمہ	۸۰	زوجہ	عمر رسیدہ	بیوہ
مسماۃ پروینہ	۴۸	دختر	گھریلو کام	
مسماۃ حلیمہ	۵۰	...	گھریلو کام	
مسماۃ زینب	۴۵	--	.....	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفا کدل

GOVERNMENT OF INDIA UNION TERRITORY OF JAMMUKASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION AND FLOOD CONTROL JAL SHAKTI DIVISION GANDERBAL
NEAR GIRAJ----PIN: 191201,PHONE: 0194-2416246,FAX-0194-2416246,EMAIL- exen-ifcdgbl@jk.gov.in

SHORT TERM NOTICE INVITING TENDER
e-NIT No: 02 of 2026-27 (e-Tendering)

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir e-tenders (in Single Cover(on item rate basis are invited for below mentioned job/ work from registered Contractors/owners of commercial Vehicles (withUnion Territory of J&K Govt (,Drivers cum Vehicle Owners/ Tour and Travel agencies

S No.	Name of Work	AAA	Advertisement Cost in Lacs	Cost of Tender Doc	Earnest Money	Time of Completion	Head of A/C M-H
01	Engagement of vehicle for site Inspection/ Yatra proceedings to the works to be executed under Shri Amarnath Ji Yatra.	SE Hydraulic Circle Srinagar/ GBL's Order No: 8 3 of 2025-2 6 D t : 30.03.2026	4.850	100-/	14,600-/	During execution of SANJY 2026 works/ YATRA period	MH 3452 REVEX Tourism

1 The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :

01	Publishing Date	02-04-202610:00 A.M
02	Download Date Start	02-04-2026 10:00 A.M
03	Bid submission Date Start	02-04-2026 10:00 A.M
04	Bid submission Date End	08-04-2026 04:00 P.M
05	Bid opening Date	09-04-202611:00 A.M

2(The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in

3(The bids uploaded on the Website up to due date and time will be opened on 09-04-2026 at (11:00 A.M(in the Office of the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online .

4(The bidder should firmly note that the fuel for the inspection Vehicle shall be provided separately, however the Advertisement Cost is inclusive of the fuel provision for the said vehicle.

5(Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable /Non- transferrable(to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan / receipt or e-Challan (mentioning therein e-NIT No and Serial No of Work(to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal and earnest money/ bid security in shape of CDR/FDR pledged to the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal, besides the dates on the instruments must not be prior to date of issuance of this Notice.The bids for the work shall remain valid for a period of 90days from the date of opening of Price bids.

4(The lowest/successful bidder shall submit the complete details of all personnel proposed to be engaged for the execution of the work including labour and other staff along with copies of their Aadhaar Cards to this office within 02) two(days from the date of issuance of the Letter of Indent or formal allotment order for the purpose of necessary police verification.

5(The e-NIT must be accompanied/ uploaded with:

01 Earnest Money in shape of CDR / FDR for an amount of Rs.1000 -/pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and Flood control Division Ganderbal. Scanned Copy

02 Treasury Receipt (T.R(deposited to MH: 0702 as cost of tender document for an amount of Rs.100 -/pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and Flood control Division Ganderbal Scanned Copy

03 GST with latest clearance upto to 12/2025/Pan card with ITR for the FY 2024-25 along with Self Attested WhatsApp Number and email ID of the agency/driver Scanned Copy

04 HMV License only of the driver Scanned Copy

05 Registration Certificate / Ownership, Pollution Certificate, Insurance's certificate of Commercial Vehicle, Route Permit for all J&K Routes. Scanned Copy

05 The driver proposed for the vehicle must have experience of similar nature of work for not less than 03 years with any Govt Deptt of J&K during the last 05 Years .The Experience Certificate of the driver must be issued by a Govt Deptt of J&K, duly bearing the proper seal and signature of the competent issuing authority. Only such certificates shall be acceptedand the samemust be uploaded along with the bid documents at the time of submission of the tender. Certificates issued by private individuals, firms, agencies, or organizations shall not be considered. Scanned copy

All other terms and conditions as laid down in the PWD Form 25 Double shall also remain in force.

NO: IFCD/GBL/ 51-100 Dated:01.04.2026

Er.Iftikhar Nadeem Mattoo
Sd/-Executive Engineer
Irrigation and Flood Control
Division Ganderbal

DIPK No: 58/26

ارتقاء کے باعث اضافی دانت نے شہد کی مکھیوں کو گوشت خور بنا دیا

کوسٹاریکا میں شہد کی مکھیوں نے گوشت کھانا شروع کر دیا ہے اور ارتقا کی راہ پر ایک دانت بھی اگا لیا ہے

ریور سائیڈ، امریکہ: ایک گمنام سی شہد کی مکھی کے متعلق غیر معمولی انکشاف ہوا ہے کہ بہت تھوڑے عرصے میں اس نے ارتقائی عمل سے اضافی دانت حاصل کرلیا ہے اور یوں گوشت خور بن چکی ہے۔ اس مردار خور مکھی میں خاص نظام ہاضمہ بھی پیدا ہو چکا ہے جس سے یہ گوشت کو ہضم کرسکتی ہے۔ عموماً شہد مکھیاں گوشت نہیں کھاتیں اور یہ مکھی ہر قسم کیڈ تک سے پاک ہے۔ لیکن شاید منطقہ حارہ کے ایک ملک کوسٹاریکا کی اس مکھی نے اپنی صلاحیت اس لیے پیدا کی ہے کہ وہاں پھولوں کے رس پر پہلے ہی مکھیوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ جامعہ کیلیفورنیا ریور سائیڈ کے ماہر حشرات ڈوگ یانیگا کہتے ہیں کہ ان کی معلومات کی تحت یہ دنیا کی واحد شہد کی مکھی ہے جس نے خود کو بہت حد تک تبدیل کیا ہے اور یہ تبدیلی ان کی غذائی عادت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ شہد کی مکھیاں، بڑی مکھیاں (بمبل بی) اور دیگر بے ڈنک مکھیوں کی آنتوں میں پانچ اقسام کے بیکٹیریا یا خرد نامئے (مائیکروبس) پائے جاتے ہیں۔ لیکن انسان کا یہ حال ہے کہ اس میں لاتعداد اقسام کے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو ہر کھانے پر بدل جاتے ہیں۔ ایک اور خاتون ماہر جیسیکا ماکرو کے مطابق گزشتہ کروڑ برس سے مکھیوں نے اپنے معدے کے بیکٹیریا نہیں بدلے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں ماہرین نے تبدیل شدہ مکھی اور دیگر مکھیوں کے نظام ہاضمہ کا بغور جائزہ لیا اور اس کے لیے کوسٹاریکا کا سفر کیا۔ وہاں جاکر انہوں نے مرغیوں کا کچا گوشت لگایا اور اطراف میں پیٹرولیم جیلی کا چھڑکاؤ کیا تاکہ چیونٹیاں قریب نہ پھٹکیں۔ کچھ دیر میں گدھ مکھیاں امنڈ آئیں اور گوشت کھانے لگیں۔ اس سے قبل وہ اگلی ٹانگوں سے پھولوں کے زردانے چنتی ہیں لیکن اب وہ اس سے گوشت جمع کررہی تھیں۔ اگلے مرحلے میں بے ڈنک تین طرح کی مکھیوں کو دیکھا گیا، اول گوشت خور، دوم پھولوں پر پلنے والی اور سوم گوشت اور پھول دونوں کو پسند کرنے والی مکھیوں کو دیکھا گیا۔ ان سب کی آنتوں اور معدے میں تیزابیت والے بیکٹیریا دیکھے گئے جو مردار خور جانور مثلاً گدھ بگھوں میں موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مکھی کے پیٹ میں کارنو بیکٹیریم بھی ملا جو گوشت ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ شہد کی مکھیاں کبھی بھی گوشت یا مردار نہیں کھاتیں لیکن یہ پہلی مرتبہ دیکھا گیا ہے۔ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ارتقائی سفر میں ان کے اندر ایک اضافی دانت پیدا ہوا ہے جس سے وہ گوشت کے ذرے پھولوں کے زردانے کی طرح جمع کرتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ یہ مکھیاں اپنے چھتے میں شہد بھی بنارہی ہیں جس کی غذائیت اور مٹھاس میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت ہضم کرنے والے بیکٹیریا طرح طرح زہریلے مرکبات خارج کرتے ہیں اور اس شہد کا مکمل کیمیائی تجزیہ ہونا ضروری ہے۔ سائنسداں یہ عمل دیکھ کر ششدر ہیں کیونکہ یہ ایک انوکھا واقعہ ہے جو سائنس کے علم میں آیا ہے۔ اس لیے مزید تحقیق کا متقاضی بھی ہے۔

MNN

ایک وقت میں ڈرون، اڑن طشتری اور ہوائی ٹیکسی

زے وا کمپنی کے مطابق عمودی ٹیک آف اور لینڈنگ کا ایک نیا ڈرون بنایا گیا ہے جس پر اسکیل ڈاؤن آزمائش جاری ہے

نیویارک: اس میں ایک شخص بیٹھ سکتا ہے، یہ دم پر کھڑا ہو جاتا ہے، سیدھا اڑتا اور بیٹھتا ہے، اس کی شکل اڑن طشتری جیسی ہے اور یہ ڈرون بھی ہے۔ جس طرح سپرمین سیدھا اڑتا اور اترتا ہے۔ اگرچہ گزشتہ پانچ چھ برس سے انسان بردار ڈرون کے دلچسپ ڈیزائن سامنے آتے رہے ہیں لیکن زیویا نامی کمپنی نے یہ عجیب و غریب ڈیزائن تجویز کیا ہے اور اصل جسامت کے آٹھویں حصے کے برابر ایک پروٹو ٹائپ پر تجربات بھی جاری ہیں۔ اسے اسکائی ڈوک کا نام دیا گیا ہے۔ اسے کاربن فائبر سے بنایا گیا ہے اور ڈیزائنر اڑن طشتریوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اس کی طشتری نما پلیٹ کا اصل قطر 8 فٹ اور وزن 317 کلوگرام ہوگا۔ اس کے درمیان میں ایک انسان کے کھڑے ہونے کی جگہ بنائی گئی ہے اور اوپر کی جانب شفاف شیشہ ہے جس سے سوار باہر دیکھ سکتا ہے۔ اگلی جانب پنکھڑی نما پروپیلر لگے ہیں جبکہ پروپلشن سسٹم آگے اور پیچھے کی جانب لگائے گئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 20 کلوواٹ آور تجارتی ماڈل میں 25 کلوواٹ آور کی بیٹری نصب کی جائے گی۔ تاہم پورے نظام کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ زمین سے اٹھنے میں اسے صرف 20 سیکنڈ لگتے ہیں اور یہ عمل اسے ورٹیکل اینڈ ٹیک آف لینڈنگ (وی ٹی او ایل) طرز کی سواری بناتی ہے۔ بیٹھنے والا اپنا پیٹ اور سینہ آگے کی جانب جھکاتا ہے جسے اڑن طشتری نما سواری تھوڑی جھک جاتی ہے۔ اس کے بعد پروپلشن اور دیگر نظام اسے آگے کی جانب اٹھاتے ہیں۔ ڈیزائن کے مطابق یہ مشین ایک وقت میں 80 کلومیٹر کا سفر طے کرسکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 257 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتی ہے۔

MNN

رولس رائس نے دنیا کا سب سے تیز رفتار بجلی بھرا طیارہ بنالیا

رولس رائس کمپنی نے دنیا کا تیز رفتار ترین برقی طیارہ بنانے کا اعلان کی ہے

برلن: رولس رائس کمپنی نے مکمل طور پر برقی طیارہ بنایا ہے جو دنیا کا تیز رفتار ترین ہوائی جہاز بھی ہے۔ 'اسپرٹ آف انوویشن' نامی یہ طیارہ 623 کلومیٹر فی گھنٹہ کی برق رفتار سے پرواز کرسکتا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس طیارے نے گزشتہ ہفتے تین نئے عالمی ریکارڈ بنائے ہیں۔ 16 نومبر کو رولس رائس کے برقی طیارے نے 555 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی جو تین کلومیٹر تک برقرار رہی اور یوں 213 کلومیٹر فی گھنٹے کا پرانا ریکارڈ بحال ہوگیا۔ پھر 15 کلومیٹر کے فاصلے تک اس نے 532 کلومیٹر فی گھنٹے کا ہدف بھی عبور کیا۔ تیسرا ریکارڈ بلندی کا تھا جس پر وہ 3000 میٹر کی بلندی پر گیا اور 202 سیکنڈ تک وہاں موجود رہا۔ لیکن ان میں سب سے حیرت انگیز ریکارڈ تیز ترین برقی طیارے کا ہے۔ اس میں 400 کلوواٹ برقی پاور ٹرین پروپلشن سسٹم نصب ہے جسے فضائی صنعت کی سب سے طاقتور بیٹری قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ نصف فنڈنگ برطانوی حکومت اور ایئرو اسپیس ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ نے فراہم کی ہے۔ اس کا سارا ڈیٹا بین الاقوامی فضائی تنظیموں کو فراہم کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق ایک ماہ سے کم مدت میں اسپرٹ آف انوویشن طیارے نے دو پروازیں کی ہیں۔ کمپنی کے مطابق یہ ایک ماحول دوست طیارہ ہے جسے آب و ہوا کی تبدیلی پر منعقدہ کانفرنس کے موقع پر آزمایا گیا ہے۔ رولس رائس کے سی ای او وارن ایسٹ کے مطابق ماحول سے کاربن ختم کرنے کے ضمن میں یہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ رولس رائس کے مطابق وہ 2030 تک مزید برقی کاریں اور طیارے بنائیں گی۔

یہ عمارتیں ہزار ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کریں گی!

”اربن سیکوئیا“ نامی یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرے گا

کیلیفورنیا: ایک امریکی کمپنی نے ایسی ماحول دوست عمارتوں کا ڈیزائن پیش کیا ہے جو ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرکے فضائی آلودگی کم کریں گی۔ ”اسکڈ مور، اوئنگ اینڈ میرل“ (ایس او ایم) نامی تعمیراتی ادارے نے اپنے اس منصوبے کو ”اربن سیکوئیا“ کا نام دیا ہے۔ سیکوئیا دراصل کیلیفورنیا میں ریڈ ووڈ قسم کے ایک بہت بڑے درخت کا نام ہے جس کی مناسبت سے اس منصوبے کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی اونچی اونچی عمارتوں کا منصوبہ ہے جنہیں ایک خاص انداز میں، اس طرح تعمیر کیا جائے گا کہ وہ لوگوں کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے والے ٹاوروں کا کام بھی کریں گی۔ ایسی ہر عمارت میں ویسے تو ہر منزل پر پودے رکھے جائیں گے لیکن ساتھ ہی ساتھ چند منزلوں کے بعد ایک منزل چھوٹی جسامت والے درختوں کیلیے وقف ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر دو منزلوں کے درمیان خاص جگہ رکھی جائیں گی جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب ہوکر فلٹریشن سسٹم سے گزرے گی اور خاص پائپوں سے ہوتی ہوئی درختوں اور پودوں والے حصے تک پہنچا دی جائے گی۔ ”ایس او ایم“ کے مطابق، یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ پورے سال میں 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرسکے گا۔ یہ لگ بھگ اتنی ہی کاربن ڈائی آکسائیڈ ہے کہ جتنی 48,500 درخت مجموعی طور پر ایک سال میں جذب کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا میں 40 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج تعمیراتی صنعتوں سے ہوتا ہے جسے کم کرنے کیلیے کئی طرح سے کوششیں جاری ہیں۔

MNN

ہم فالج سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں

فالج دماغ میں خون کی نالی کی بندش یا رساؤ کے باعث ہوتا ہے جو ناکافی آکسیجن اور غذائیت کی فراہمی کا باعث بنتا ہے اور اس کا نتیجہ دماغی خلیوں کی خرابی یا تباہی ہے۔ یہ مخصوص دماغی افعال جیسا کہ اعضائی حرکات اور گفتار پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض مریض اپنی نگہداشت کی اہلیت میں مزید کمی کا سامنا کر سکتے ہیں۔ فالج کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں۔ اسکیمک فالج دماغ خلیے کی جانب خون کی گردش کی تحدید یا اچانک کمی کے باعث واقع ہوتی ہے اور یہ بہت عام ہے۔ یعنی 80 فیصد سے زائد فالج اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں، دیگر وجوہات میں سیریبل آرٹریز میں ایتھرو سکلروسس اور جسم کے دیگر حصوں بالخصوص دل سے خون کے لوتھڑوں کا بننا جو کہ دماغ کی طرف کم اصراف کا باعث بنتا ہے۔ ہیموریجک فالج بیماریوں جیسا کہ بلند فشار خون کو تحتیبل سیریبل وسکولر بیماری کے نتیجے میں دماغ کی خون کی نالی پھٹ جاتی ہے۔ فالج کی علامات اکثر افراد میں فالج سے قبل کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی ہے۔ فالج کی ظاہری شکل کا انحصار خون کی نالی کے مقام کے ساتھ ساتھ نقصان کے درجے پر منحصر ہوتا ہے۔ جب درج ذیل علامات ظاہر ہوں تو مریضوں کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔ 1۔ سن ہونے کی کیفیت، چہرے پر کسی عضو یا کوئی بدن کا حصے میں۔ 2۔ اعضائی اور بدنی کمزوری عام طور پر جسم کے ایک طرف ہو۔ 3۔ توازن کا اچانک چلے جانا۔ 4۔ غیر واضح گفتگو، تھوک گرنا، نگلنے میں دشواری، منہ کا ٹیڑھا پن۔ 5۔ بصری فیلڈ کی تحدید، نظر کی دھندلاہٹ، دوہری بصارت 6۔ غنودگی، کوما۔ 7۔ دیگر مثلاً اچانک مسلسل شدید سر درد مسلسل چکر آنا۔ ٹرانزینٹ اسکیمک اٹیک (ٹی آئی اے) فوکل برین، ریڑھ کی ہڈی یا ریٹینل اسکیمیا کے باعث ہونے والے نیورولاجک ڈس فنکشن کا ایک عارضی واقعہ ہوتا ہے جو کہ عموماً 24 گھنٹوں سے کم وقت کے لیے قائم رہتا ہے۔ ایک مریض کو ٹی آئی اے ایک بار یا زائد مرتبہ ہوسکتا ہے۔ یہ ایک اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل فالج کا حملہ ہونے والا ہے۔ ایک قسم کے فالج میں خون کی شریان پھٹ جانا، دوسرا دماغ کی خون کی شریانوں میں کسی رکاوٹ کا آجانا، دل میں خرابی، دل کے والوو میں خرابی، گردن کی شریانوں میں چربی کا جم جانا، فالج کی کچھ علامات جو ایک ہفتہ پہلے نظر آجاتی ہیں، فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور مناسب علاج بروقت مل جائے تو اس کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے تاہم اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ فالج درحقیقت ہارٹ اٹیک کی طرح ہوتا ہے مگر اس میں دل کی جگہ دماغ نشانہ بنتا ہے۔ فالج کی دو اقسام ہوتی ہیں ایک میں خون کی رگیں بلاک ہو جانے کے نتیجے میں دماغ کو خون کی فراہمی میں کمی ہوتی ہے دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں کسی خون کی شریان سے دماغ میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔ ان دونوں قسم کے فالج کی علامات یکساں ہوتی ہیں۔ ہر فرد کے لیے ان سے واقفیت ضروری ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ فالج کی یہ انتہائی نشانیاں مختلف شکلوں میں اصل دورے سے ایک ہفتہ پہلے سامنے آنے لگتی ہیں۔ جسم کے ایک حصے کا سن ہوجانا یا چلنا ناممکن ہوجانا، بولنے سے قاصر ہوجانا یا باتوں کو سمجھ نہ پانا۔ بہت زیادہ ذہنی الجھن ایک جانب سے چہرہ ڈھلک جانا اور مسکرانے کے قابل بھی نہ رہنا۔ شدید سر درد اور قے، ایک یا دونوں آنکھوں سے دیکھنے میں مشکل کا سامنا، چلنے میں مشکلات کا سامنا، کچھ نگلنا مشکل ہوجانا، جسمانی توازن برقرار رکھنے میں مشکل، جسمانی توازن میں کمی کے باعث چلتے ہوئے لڑکھڑانا، شدید کمزوری، لاغری، ان علامات کا احساس ہوتے ہی اگر فوری طور پر طبی امداد کے لیے رجوع کیا جائے تو آپ اپنی یا اپنے گھر کے کسی فرد کی زندگی بچا سکتے ہیں۔ فالج کیوں ہوتا ہے اور اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ سیانوں نے کہا ہے کہ حرکت میں برکت ہے۔ حرکت کرتے رہنا یعنی ہلنا جلنا موومنٹ کرنا زندگی کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے اگر کسی وجہ سے حرکت میں کمی واقع ہوجائے اور زیادہ تر بیٹھنا پڑے جامد ہوجانے اور تحرک اگر سکوت میں بدل جائے تو زندگی کا سکون بھی جاسکتا ہے ایک ایسی حالت جس میں عام طور پر ذہن تو مفلوج نہیں ہوتا مگر جسم کا کوئی ایک حصہ اچانک کام کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی صورت حال ہوتی ہے جس میں ہوش تو اکثر باقی رہتا ہے مگر جسم سے جوش اور ولولہ ختم ہو جاتا ہے لامحدود زندگی پر حدیں نافذ ہوجاتی ہیں۔ خود پر سے، اپنے جسم، اپنے بدن سے اختیار ختم ہو جاتا ہے، جیتی جاگتی زندگی فقط کپکپاہٹ اور تھرتھراہٹ تک محدود ہوسکتی ہے اور اکثر اپنے لیے اپنی بنیادی ضروریات کے لیے اپنی روزمرہ حاجات کے لیے بھی دوسروں کا محتاج ہونا پڑ جاتا ہے۔ فالج کی وجہ سے جسم کے یا جسم کے کسی حصے کے مفلوج ہو جانے کی، معذور ہو جانے کی، ساکت ہو جانے کی، جامد ہو جانے کی، ایسی کیفیت کو اس بیماری کو اس مرض کو انگریزی میں سٹروک کہتے ہیں۔ فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان ہوتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہو جاتا ہے اور مناسب علاج بروقت نہ ملنے کی صورت میں یہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر کر دیتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 70 فیصد سے زیادہ لوگ فالج کی وجہ سے کسی بھی مستقل معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایک اور اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباً دس لاکھ لوگ فالج کے باعث کسی نہ کسی حوالے سے معذوری کا شکار ہیں۔ اسی طرح 20 فیصد لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ فالج ایک اور حوالے سے بھی ایک منفرد اور پیچیدہ بیماری ہے۔ ایک طرف تو خود مریض کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے دوسری طرف مریض کی دیکھ بھال اور نگہداشت کا طویل اور صبر آزما مرحلہ بھی گھر والوں کو درپیش ہوتا ہے۔ فالج کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسم کی حرکت، ہمارے بولنے، ہماری زبان، ہمارے ہوش، ہمارے سوچنے سمجھنے کو ہمارا برین یعنی ہمارا دماغ کنٹرول کرتا ہے۔ جس طرح کسی بھی گاڑی کو پٹرول یا فیول کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح ہمارے دماغ کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے خون کے ذریعے سے ملتی ہے۔ اب اگر کسی وجہ سے دماغ کو اس خون کی فراہمی متاثر ہوجائے، اس میں رکاوٹ پیدا ہو جائے یا اس میں کمی ہو جائے تو دماغ کے کچھ خلیات مرجاتے ہیں اور ان خلیات کی موت کے نتیجے میں فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے دماغ کے ان خلیات کو نقصان ہو جو ہماری زبان، ہماری بول چال کو قابو میں رکھتے ہیں تو فالج کی وجہ سے ہم بول نہیں سکتے۔ اسی طرح اگر دماغ کا وہ حصہ متاثر ہوتا ہے جو ہماری جسمانی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے تو ہم جسمانی طور پر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ معذور ہو جاتے ہیں سو اس طرح اس فالج کے دورے کے بعد ہر گزرتے منٹ میں دماغ 19 لاکھ خلیات سے محروم ہو جاتا ہے اور ایک گھنٹے تک علاج کی سہولت نہ ملنے سے دماغی عمر میں ساڑھے تین سال کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جتنی تاخیر ہوگی علاج میں اتنی زیادہ بولنے میں مشکلات، یادداشت سے محرومی جیسے مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ فالج سے پہلے اور فالج کے دوران بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور کوئی چیز کھانا پینا یا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کون کون سے فالج زیادہ خطرناک ہیں؟ وہ لوگ جن کا جسمانی وزن نارمل سے زیادہ ہو یا جو تمباکو نوشی یا الکحل استعمال کرتے ہوں، ہائی بلڈ پریشر ہوں، ذیابیطس کے مریض ہوں، مستقل ذہنی دباؤ یا ڈپریشن کے شکار ہوں، ایسے افراد میں فالج کا خطرہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایسے افراد پر فالج حملہ کرے تو اس کے نتیجے میں موت کا امکان 55 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح اپنی غذا میں نمک کا زیادہ استعمال کرنے والے لوگ اور وہ لوگ جن کی عمر 50 سال سے زائد ہو یا وہ لوگ جن کی دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی ہو، ایک کنڈیشن جسے ایٹریل فبریلیشن کہتے ہیں موجود ہو، سب فالج کے حملے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اس طرح مرغن غذاؤں کے شوقین موٹے ہوتے ہیں، بیٹھے رہتے ہیں اور کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے ان میں بھی فالج کا حملہ ہونے کے خدشات ہوتے ہیں۔ ہم کیسے فالج کے حملے کو روک سکتے ہیں؟ 1۔ اپنے بلڈ پریشر پر چوبیس گھنٹے قابو رکھیں۔ 2۔ روزانہ ورزش کریں۔ 3۔ اپنی غذا میں چربی اور ٹرانس فیٹ میں کمی لانا فالج کے رسک کو کم کرتا ہے۔ میٹھی چیزوں اور چکنائی کا استعمال کم کریں، تمباکو نوشی کو ختم کریں۔ پھلوں کا استعمال، سبزیوں، مچھلی، بغیر چربی والا گوشت اور اجناس پر مبنی متوازن غذا کھائیں۔ زیادہ سیب کھائیں۔ ٹماٹر کا استعمال بڑھاویں۔ نمک کا استعمال کم کردیں۔ فالج کے علاج کے لیے سب سے بہترین بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھیں، صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ فالج کی ہومیو پیتھک ادویات، (1)۔ ایکونائیٹ NafAconite ہر قسم کے فالج میں ابتدا میں استعمال کریں، خشک سردی لگنے سے فالج۔ (2)۔ رسٹاکس Rhutox پانی سے بھیگ جانے سے ہونے والا فالج پسینے کی حالت میں گرم سے سرد ہو جانے کے بعد فالج، بخار میں ہوا لگنے کی وجہ سے فالج۔ (3)۔ کاسٹیکم Casticum یہ دوا اکیلے اکیلے فالج کیلیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ حلق کا فالج، زبان کا فالج، مثانے کا فالج۔ (4)۔ جلیسیم Gelsemium بچوں کے فالج، مریض سست اور غنودگی۔ (5)۔ پلمبم Plumbum اگر فالج کے ساتھ ساتھ عضو سوکھتا چلا جائے تو ایسے فالج کی سب سے بڑی دوا اس میں شدید قبض ہوتا ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دہلی کیپٹلس کے ہاتھوں لکھنو سپر جائنٹس کو 6 وکٹ سے شکست

نئی دہلی (ایم این این): لونگی نگیڈی اور تھنگا راسو (ہر ایک تین وکٹ) کی شاندار بولنگ کارکردگی کے بعد سمیر رضوی (ناٹ آوٹ ۷۰ رن) اور ٹرسٹن اسٹبس (ناٹ آوٹ ۳۹ رن) کی شاندار بلے بازی کی بدولت دہلی کیپٹلس نے لکھنو سپر جائنٹس کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۱۷ویں میچ میں بدھ کے روز چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ ۱۴۲ رن کے معمولی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، دہلی کیپٹلس نے ۲۶ رنز پر چار وکٹ گنوا کر خراب شروعات کی۔ محمد سمیع نے پہلے ہی اوور میں کے ایل راہل (صفر) کو بولڈ کیا۔ محسن خان نے چوتھے اوور میں نتیش رانا (۱۵) کو آوٹ کیا۔ اگلے ہی اوور میں پرنس یادو نے پتھم نسانکا (ایک) اور اکشر پٹیل (صفر) کو آوٹ کر کے دہلی کیپٹلس کو مشکل میں ڈال دیا۔ ایسی نازک صورتحال میں سمیر رضوی اور ٹرسٹن اسٹبس کی جوڑی نے نہ صرف اننگز کو آگے بڑھایا بلکہ تیزی سے رنز بھی بنائے۔ ان دونوں بلے بازوں نے ۱۱۹ رن کی ناقابل شکست شراکت داری کی۔ سمیر رضوی نے ۱۸ویں اوور کی پہلی گیند پر چھکا لگا کر دہلی کیپٹلس کے اسکور کو چار وکٹوں پر ۱۴۵ رن تک پہنچا دیا، جس سے ان کی ٹیم کو چھ وکٹ سے فتح ملی۔ سمیر رضوی نے آئی پی ایل میں اپنی دوسری نصف سنچری بنائی۔ سمیر رضوی نے ناٹ آوٹ ۷۰ رنز کی میچ ونگ اننگز کھیلی، ۴۷ گیندوں پر پانچ چوکے اور چار چھکے لگائے۔ ٹرسٹن اسٹبس نے ۳۲ گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ناٹ آوٹ ۳۹ رنز بنائے۔ دہلی کیپٹلز کے لیے لونگی نگیڈی اور تھنگا راسو نٹراجن نے تین تین وکٹ لیے۔ کلدیپ یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اکشر پٹیل نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل لونگی نگیڈی اور تھنگا راسو نٹراجن (تین تین وکٹیں) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت دہلی کیپٹلز نے بدھ کے روز انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے پانچویں مقابلے میں لکھنو سپر جائنٹس کی ٹیم کو ۱۸.۴ اوورز میں ۱۴۱ رنز کے اسکور پر ڈھیر کر دیا۔ آج یہاں دہلی کیپٹلز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری لکھنو سپر جائنٹس کو پہلا جھٹکا تیسرے اوور میں کپتان رشبھ پنت (۷ رن) کے رن آوٹ کی شکل میں لگا۔ اس کے بعد ٹیم سنبھل نہ سکی اور وقفے وقفے سے اپنی وکٹیں گنواتی رہی۔ ایڈن مارکرم (۱۱)، آیوش بدونی (صفر)، نکولس پورن (۸) اور مچل مارش ۵۳ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026ء: 48 ٹیموں کی فہرست مکمل، تیاریاں آخری مراحل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے تمام ۴۸ ٹیموں کی فہرست مکمل ہونے کے بعد اس توسیع شدہ اور تاریخی ٹورنامنٹ کی تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ کوالیفائنگ مرحلے میں کانگو اور عراق نے کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی جگہ یقینی بنائی، جس کے ساتھ ہی کوالیفائنگ مرحلہ مکمل ہو گیا۔ یہ عالمی ایونٹ ۱۱ جون سے ۱۹ جولائی ۲۰۲۶ء تک امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقد ہوگا، جبکہ کوالیفائنگ کا طویل سلسلہ ستمبر ۲۰۲۳ء میں شروع ہوا تھا جس میں چھ کنفیڈریشنز کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ یورپ سے آخری مرحلے میں چار مرتبہ کا عالمی چیمپئن اٹلی بوسنیا و ہرزیگووینا سے شکست کھا کر مسلسل تیسری مرتبہ ورلڈ کپ میں رسائی میں ناکام رہا۔ ۴۸ ٹیموں پر مشتمل یہ پہلا ورلڈ کپ ہوگا، جس میں مجموعی طور پر ۱۰۴ میچز کھیلے جائیں گے اور ۱۶ مختلف شہروں میں مقابلے ہوں گے۔ نئے فارمیٹ کے تحت ٹورنامنٹ کو ۱۲ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر گروپ میں چار ٹیمیں شامل ہوں گی: گروپ اے میں میزبان میکسیکو کے ساتھ جنوبی افریقہ، جنوبی کوریا اور چیک ریپبلک شامل ہیں جبکہ گروپ بی میں کینیڈا، بوسنیا و ہرزیگووینا، سوئٹزرلینڈ اور قطر شامل ہیں۔ گروپ سی میں برازیل، مراکش، اسکاٹ لینڈ اور ہیٹی شامل ہیں، جبکہ گروپ ڈی میں امریکہ، پیراگوئے، آسٹریلیا اور ترکی کو رکھا گیا ہے۔ گروپ ای میں جرمنی، ایکواڈور، آئیوری کوسٹ اور کوراکاؤ شامل ہیں جبکہ گروپ ایف میں نیدرلینڈز، جاپان، تیونس اور سوئیڈن شامل ہیں۔ گروپ جی میں بلجیم، ایران، مصر اور نیوزی لینڈ شامل ہیں جبکہ گروپ ایچ میں اسپین، کیپ وردے، یوروگوئے اور سعودی عرب شامل ہیں۔ گروپ آئی میں فرانس، سینیگال، عراق اور ناروے شامل ہیں

.ہندوستانی کرکٹ ٹیم جولائی میں تین ٹی 20 میچوں کے لیے زمبابوے کا دورہ کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): زمبابوے کرکٹ (زیڈ سی) نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ جولائی میں تین میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز کے لیے ہندوستان کی ٹیم زمبابوے کی میزبانی میں کھیلے گی۔ یہ جولائی ۲۰۲۴ء کے بعد ہندوستان کا پہلا دورہ زمبابوے ہوگا، جب ٹیم نے وہاں پانچ ٹی ۲۰ میچ کھیلے تھے۔ یہ اعلان زمبابوے کے دورہ ہندوستان کے شیڈول کے بعد سامنے آیا ہے، جس کے تحت وہ جنوری ۲۰۲۷ء میں ۳ ون ڈے میچ کھیلنے کے لیے ہندوستان جائیں گے۔ ۲۰۰۲ء کے بعد ہندوستان میں یہ ان کی پہلی دوطرفہ سیریز ہوگی۔ ہندوستان اور زمبابوے کا حالیہ مقابلہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے سپر ۸ مرحلے میں ہوا تھا، جہاں ہندوستان نے ۷۲ رنز سے کامیابی حاصل کی تھی۔ سیریز کا شیڈول کچھ اس طرح ہے: پہلا ٹی ۲۰ میچ ۲۳ جولائی، دوسرا ۲۵ جولائی اور تیسرا مقابلہ ۲۶ جولائی کو کھیلا جائے گا۔ تمام میچز ہرارے اسپورٹس کلب میں مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے شروع ہوں گے۔ زمبابوے کرکٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر گیومور مکونی نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف سیریز زمبابوے کے کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کے لیے ایک بڑا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف میچ ہمیشہ کافی جوش و خروش پیدا کرتے ہیں اور یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے عالمی چیمپئن ٹیم کے خلاف اپنے گھریلو میدان پر خود کو پرکھنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ہماری اچھی کارکردگی کے بعد یہ سیریز ہمیں آگے بڑھنے اور بین الاقوامی کرکٹ میں ایک مضبوط ٹیم بننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دو دہائیوں کے بعد زمبابوے کا دورہ ہندوستان بھی زیڈ سی کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ مکونی نے مزید کہا کہ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے کے بعد ہندوستان میں دوطرفہ ون ڈے سیریز کھیلنے جانا ہمارے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ ہندوستان عالمی کرکٹ کے اہم ممالک میں سے ایک ہے اور یہ دورہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے اعزاز اور سیکھنے کا بڑا موقع ہے۔ ہم ایک مسابقتی اور اعلیٰ درجے کی کرکٹ کی توقع کر رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ یہ سیریز دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ تعلقات کو مزید مستحکم کرے گی اور ہماری ٹیم کو بیش قیمت تجربہ فراہم کرے گی۔

راسی وین ڈر ڈوسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے ٹاپ آرڈر بلے باز راسی وین ڈر ڈوسن نے جمعرات کو بین الاقوامی کرکٹ کو الوداع کہہ دیا۔ ۳۷ سالہ شاندار بلے باز نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ راسی وین ڈر ڈوسن نے ایکس پر لکھا کہ ''فخر اور شکر گزاری کے ساتھ میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتا ہوں۔ اپنے ملک کے لیے کھیلنا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا ہے۔ یہ سفر برسوں کی قربانیوں سے بنا ہے۔'' انہوں نے مزید لکھا کہ ''میرے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز، مینٹورز اور دوستوں، مجھے اس کہانی کا حصہ بنانے کے لیے شکریہ۔ کرکٹ نے مجھے سب کچھ دیا ہے اور کئی لحاظ سے میں اپنی زندگی کا احسان مند ہوں۔ نوجوان کھلاڑیوں کو میری ہمیشہ یہی نصیحت رہی ہے، اور رہے گی، کہ بڑے خواب دیکھو اور انہیں پورا کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت لگا دو۔ میں نے خود کو کبھی دوسروں سے زیادہ خاص یا باصلاحیت نہیں سمجھا، لیکن میں اپنا سب سے بڑا خواب جینے میں کامیاب رہا ہوں۔ آپ بھی کر سکتے ہیں —— چاہے آپ کا خواب کچھ بھی ہو۔'' مداحوں کے لیے انہوں نے لکھا کہ ''جنوبی افریقہ کے لوگوں اور مداحوں کا شکریہ۔ سڑکوں پر نعرے سننا یا بھرے ہوئے وانڈررس اسٹیڈیم میں گونجتی آوازوں کے درمیان بیٹنگ کرنا ایک ناقابل بیان اور سنسنی خیز تجربہ ہے۔ ان لمحوں کا تعلق اور جذبات ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گے۔'' اپنی اہلیہ کے لیے انہوں نے کہا کہ ''لارا، تم ہر قدم پر میرے ساتھ رہی ہو۔ تم نے ہر مشکل اور آسان وقت کو ہمدردی، وقار اور مضبوطی کے ساتھ سنبھالا ہے اور تم میری سب سے بڑی حوصلہ افزائی کرنے والی رہی ہو۔ تمہارے بغیر میں یہ سب نہیں کر سکتا تھا۔'' آخر میں انہوں نے کہا کہ ''جنوبی افریقہ کی جرسی میں میرا وقت ختم ہو چکا ہے، لیکن میرا سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔ میں اپنے پیارے لائنز کے لیے کھیلنا جاری رکھوں گا اور جنوبی افریقی کرکٹرز کی اگلی نسل کی رہنمائی کر کے اس خوبصورت کھیل کو کچھ واپس دینا چاہتا ہوں۔ مجھے جنوبی افریقہ اور کرکٹ سے محبت ہے۔ ہر چیز کے لیے شکریہ۔'' اکتوبر ۲۰۱۸ء میں ٹی ۲۰ سے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کرنے والے ڈوسن نے جنوبی افریقہ کے لیے ۱۸ ٹیسٹ، ۷۰ ون ڈے اور ۵۷ ٹی ۲۰ میچ کھیلے۔ انہوں نے ٹیسٹ میں ۶ نصف سنچریوں کی مدد سے ۹۰۵ رنز، ون ڈے میں ۶ سنچریوں اور ۱۷ نصف سنچریوں کی مدد سے ۲۶۵۷ رنز جبکہ ٹی ۲۰ میں ۱۰ نصف سنچریوں کی مدد سے ۱۴۰۲ رنز بنائے۔

کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز: ہمام حسین نے کشتی میں سونے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): جدوجہد اور محنت کی مثال قائم کرتے ہوئے جموں کشمیر سے تعلق رکھنے والے ۲۸ سالہ پہلوان ہمام حسین نے کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز ۲۰۲۶ء میں اپنے کریئر کا پہلا قومی گولڈ میڈل جیتا ہے۔ انہوں نے مردوں کے ۷۹ کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں ہماچل پردیش کے موہت کمار کو شکست دے کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ جموں کے گاؤں ژوراآور کے رہنے والے ہمام حسین نے جدوجہد سے بھرپور زندگی گزاری ہے۔ والد کے انتقال کے بعد خاندان کی ذمہ داری ان کے اور بڑے بھائی کے کندھوں پر آ گئی۔ دونوں بھائی گھر گھر دودھ بیچ کر خاندان کی کفالت کرتے رہے۔ ان مشکل حالات کے باوجود ہمام نے کشتی کی مشق کبھی ترک نہیں کی۔ ہمام کا کہنا ہے کہ ان کے بڑے بھائی بھی پہلوان تھے لیکن خاندانی ذمہ داریوں کی وجہ سے انہیں ریسلنگ ترک کرنی پڑی۔ اس کے باوجود اس نے ہمام کو ہمیشہ آگے بڑھنے کی ترغیب دی اور کشتی کے مقابلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ محدود وسائل کے ساتھ، ہمام مشق کے لیے روزانہ اپنے گاؤں سے تقریباً ۲۰ کلومیٹر دور مٹی کے میدان میں جاتے ہیں۔ جبکہ میٹ ٹریننگ کے لیے انہیں جموں تک تقریباً ۴۰ کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا تھا۔ سہولیات کی کمی کے باوجود انہوں نے اپنا شوق برقرار رکھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ گاؤں میں تربیت کی مناسب سہولیات اور کوچنگ کا فقدان ہے لیکن سینئر پہلوانوں کی رہنمائی سے وہ پریکٹس جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اگر دیہی علاقوں میں بہتر سہولیات فراہم کی جائیں تو یہاں کے کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

کے کے آر کو گھریلو میدان سے فائدے کی امید، حیدرآباد کو اپنی بلے بازی پر یقین

نئی دہلی (ایم این این): ایڈن گارڈنز کے تاریخی میدان پر جمعرات کو ہونے والے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے سنسنی خیز مقابلے میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو جہاں اپنے گھریلو میدان اور سازگار حالات سے واقفیت کا فائدہ ملنے کی امید ہے، وہیں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اپنی دھماکہ خیز بلے بازی کی طاقت پر بھروسہ کر رہی ہے۔ ایڈن گارڈنز کے تاریخی میدان پر جمعرات کو ہونے والے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے سنسنی خیز مقابلے میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو جہاں اپنے گھریلو میدان اور سازگار حالات سے واقفیت کا فائدہ ملنے کی امید ہے، وہیں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اپنی دھماکہ خیز بلے بازی کی طاقت پر بھروسہ کر رہی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا حیدرآباد کے جارح بلے باز کولکتہ کی اسپن پر مبنی گیند بازی پر حاوی ہو پائیں گے، یا کے کے آر کا توازن اور گھریلو برتری ایک بار پھر اپنا رنگ دکھائے گی۔ ایڈن گارڈنز کی پچ کبھی بھی خاموش تماشائی نہیں رہتی اور یہاں رن کی بارش کے ساتھ ساتھ اچانک وکٹیں گرنے کے مناظر بھی عام ہیں۔ یہ پچ بلے بازوں کو رنز بنانے کا موقع تو دیتی ہے لیکن ساتھ ہی صبر و تحمل کا انعام بھی دیتی ہے اور جلد بازی کرنے والے کو سزا ملتی ہے۔ رات کے وقت گیند بلے پر اچھی طرح آتی ہے جس سے اسٹروک پلے میں مدد ملتی ہے، تاہم اسپنرز کو بھی یہاں اتنی مدد میسر ہوتی ہے کہ درمیانی اوورز میں بلے بازوں کی تکنیک اور ہمت کا کڑا امتحان ہوتا ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی ٹیم منظم جارحیت کی ایک بہترین مثال ہے۔ اجنکیا رہانے اننگز کے آغاز میں استحکام لاتے ہیں اور وہ ایک ایسے کھلاڑی ہیں جو رنز کے ساتھ ساتھ کریز پر ٹکنے کو بھی اتنی ہی اہمیت دیتے ہیں۔ فن ایلن اور انگکرش رگھوونشی اپنی نوجوان توانائی سے ٹیم کو تیزی فراہم کرتے ہیں، جبکہ کیمرون گرین بطور آل راؤنڈر ٹیم کو مضبوطی بخشتے ہیں۔ رنکو سنگھ ایک ایسے فنشر کے طور پر ابھرے ہیں جو چند ہی گیندوں میں میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ کولکاتا کی اصل قوت ان کی گیند بازی میں بھی ہے جہاں سنیل نارائن اور ورون چکرورتی کی اسپن جوڑی اپنی مہارت سے بلے بازوں کو بے بس کر دیتی ہے، جبکہ ویبھو اروڑہ اور کارتک تیاگی سے امید ہے کہ وہ آغاز میں نپی تلی گیند بازی سے دباؤ برقرار رکھیں گے۔ دوسری جانب حیدرآباد کی ٹیم سے زیادہ جارحانہ کارکردگی کی توقع ہے۔ اننگز کا آغاز کرنے والے ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما چند ہی اوورز میں کسی بھی آغاز کو ایک بڑے اسکور میں بدل سکتے ہیں، جبکہ ایشان کشن اور ہینرک کلاسن مڈل آرڈر کو غیر معمولی طاقت فراہم کرتے ہیں۔ نتیش کمار ریڈی اور انکیت ورما اس رفتار کو اننگز کے اختتام تک برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ حیدرآباد کی کپتانی ہرشل پٹیل کر رہے ہیں جو ڈیتھ اوورز میں اپنی ورائٹی کے لیے مشہور ہیں۔ ڈیوڈ پین اور جے دیو اناڈکٹ نئی گیند سے سوئنگ فراہم کرتے ہیں، جبکہ ایشان ملنگا اور ہرش دوبے پیس اور اسپن کے متبادل پیش کرتے ہیں۔

توانزیبے نے ڈی آر کانگو کو 52 سال بعد ورلڈ کپ میں واپس بھیج دیا

نئی دہلی (ایم این این): جمہوریہ کانگو نے ۵۲ سال بعد اپنا پہلا ورلڈ کپ کوالیفائی کر لیا جب ایکسل توانزیبے کے اضافی وقت میں کیے گئے گول نے انہیں میکسیکو کے گواڈالاجارا اسٹیڈیم میں جمائیکا کے خلاف انٹر کانٹینینٹل پلے آف فائنل میں ۱-۰ گول سے فتح دلوائی۔ میچ سے پہلے، توانزیبے نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ ان کے کیریئر کا سب سے بڑا میچ تھا، اور سابق انگلینڈ یوتھ انٹرنیشنل، جو بونیا میں پیدا ہوئے تھے ایک شہر جو مشرقی ڈی آر کانگو میں جاری تنازع سے متاثر ہے، نے اب کانگو فٹبال کی تاریخ میں اپنا نام لکھوا دیا ہے۔ لیپرڈز کے فارورڈ سیڈرک بکامبو کے دو گول نارمل ٹائم میں آف سائڈ ہونے کی وجہ سے رد کر دیے گئے، یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں تھی کہ ایک سخت مقابلہ فیصلہ کرنے کے لیے اضافی ۳۰ منٹ کی ضرورت تھی اور یہ توانزیبے ہی تھے جو صحیح وقت پر صحیح جگہ پر موجود تھے، انہوں نے اپنے پیروں کا زبردست استعمال کرتے ہوئے تقریباً گیند کو گول میں ڈال دیا، جب برائن سیپنگا کے ان سوئنگ کارنر نے جمائیکا کے دفاعی کھلاڑی جوئیل لاٹیبوڈیئر کے سر سے ٹکرانے کے بعد بڑھتے ہوئے برنلے کھلاڑی سے جا ٹکرائی، یہ گول ۱۰۰ ویں منٹ میں ہوا۔

سلمان خان نئی فلم بغیر فیس کے کریں گے، نین تارا

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ میں ایک بڑی پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب سلمان خان اور نین تارا کے درمیان ایک نئی فلمی تعاون کی خبریں گردش کرنے لگیں۔ اس فلم کو جنوبی ہند کے معروف پروڈیوسر دل راجو پروڈیوس کر رہے ہیں جبکہ ہدایتکاری وامشی پیڈی پلی کے سپرد کی گئی ہے۔ فلم کا باضابطہ اعلان اگرچہ محدود معلومات کے ساتھ کیا گیا ہے، لیکن اس سے جڑی رپورٹس نے شائقین میں خاصی دلچسپی پیدا کر دی ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق سلمان خان نے اس پروجیکٹ کیلئے روایتی فیس لینے کے بجائے منافع میں حصہ داری کا ماڈل اپنایا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی آمدنی براہ راست فلم کی باکس آفس کارکردگی سے منسلک ہوگی۔ تاہم یہ بات واضح رہے کہ اس حوالے سے نہ تو اداکار کی جانب سے اور نہ ہی پروڈکشن ٹیم کی طرف سے کوئی سرکاری تصدیق سامنے آئی ہے، جس کے باعث ان خبروں کو فی الحال غیر مصدقہ ہی سمجھا جا رہا ہے۔ اسی رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,